SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR - E - SIASAT

تعمیر سیاست

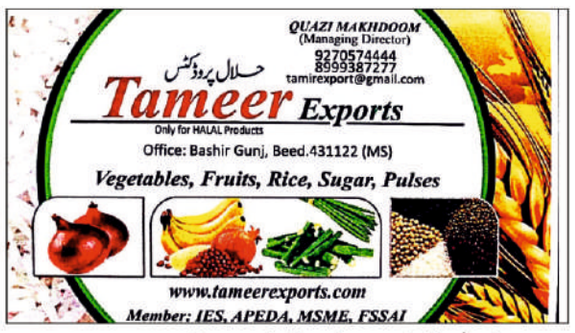

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹر ان چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:09 / Issue : 83 Saturday 28th March 2026 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۸۳ رمورخہ، ۲۸ رمارچ ۲۰۲۶ء، بروز سنیچر، ۸ رشوال المکرم ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ایران نے اسرائیل پر داغے جانے والے میزائیلوں پر ''تھینک یو انڈیا'' لکھ کر ہندوستانی عوام کا شکریہ ادا کیا

تہران، 27 مارچ 2026: (ایجنسی) مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے دوران ایران نے ایک علامتی اقدام کرتے ہوئے اسرائیل کی طرف داغے جانے والے میزائلوں پر بھارت سمیت کئی ممالک کے عوام کا شکریہ لکھا۔ ایرانی ایروا سپیس فورس کے اہلکاروں نے لانچ سے پہلے میزائلوں پر نیلے مارکر سے" تھینک یو پیپل آف انڈیا" (بھارت کے عوام کا شکریہ) کا پیغام تحریر کیا۔ اسی طرح اسپین، پاکستان اور جرمنی کے عوام کا بھی شکریہ درج کیا گیا۔ یہ پیغامات ایران کے 83 ویں لہر (83rd wave) کے میزائل حملوں کے دوران لکھے گئے، جو آپریشن ٹرو پرامس 4 کا حصہ بتایا جارہا ہے۔ ایرانی قونصل جنرل ممبئی نے اپنے X اکاؤنٹ پر ویڈیو اور تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ" ایران کی ایروا سپیس فورس کی طرف سے اسپین، پاکستان، بھارت اور جرمنی کے عوام کا شکریہ، جنہوں نے خاص طور پر امریکہ اور اسرائیل کے خلاف 83 ویں لہر کے میزائل جواب کے دوران حمایت اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا"۔ تصاویر میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک میزائل پر" تھینک یو جرمن پیپل" اور" تھینک یو پیپل آف انڈیا" لکھا ہوا ہے۔ ایرانی میڈیا اور قونصل جنرل نے ان پیغامات کو عوامی یکجہتی کے اظہار کے طور پر پیش کیا۔ بھارت سمیت ان ممالک نے غیر جانبداری، ڈی ایسکلیشن کی اپیل یا انسانی امداد کی صورت میں تعاون کیا، جس کا ایران نے اس طرح نوٹس لیا۔ بھارتی میڈیا نے اس خبر کو بڑی اہمیت دی۔ انڈیا ٹوڈے، ٹائمز آف انڈیا، نیوز 18، وائن، ہندوستان ٹائمز اور منی کنٹرول سمیت متعدد بڑے میڈیا ہاؤسز نے اسے سرخیوں میں جگہ دی۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ جنگی پروپیگنڈا اور نریٹو وار کا حصہ ہے، جس میں ایران بین الاقوامی سطح پر اپنا پیغام پہنچانا چاہتا ہے۔ بھارت کی حکومت کی طرف سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا۔ بھارت نے اس تنازع میں متوازن اور غیر جانبدار موقف اختیار کیا ہوا ہے۔ یہ واقعہ 27 مارچ 2026 کو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوا اور بین الاقوامی سطح پر بحث کا موضوع بن گیا۔ کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ایران اس طرح" دوست ممالک" کو پیغام دے رہا ہے جبکہ دوسرے اسے جنگی کارروائیوں کے ساتھ سیاسی میسیجنگ قرار دے رہے ہیں۔

کوئی لاک ڈاؤن نہیں لگ رہا ہے، شہری افواہوں پر دھیان نہ دیں

نئی دہلی: مغربی ایشیاء میں جاری جنگ اور اس کے عالمی اثرات کے درمیان ملک میں لاک ڈاؤن کی افواہوں نے عوام میں بے چینی پیدا کردی ہے تاہم مرکزی حکومت نے ان خبروں کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حکومت کا ملک میں کسی بھی طرح کا لاک ڈاؤن نافذ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ یاد رہے کہ یہ افواہیں اس وقت زور پکڑ گئی تھیں جب وزیر اعظم مودی نے چند روز قبل پارلیمنٹ میں عالمی حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ موجودہ جنگی صورتحال کے اثرات طویل مدت تک برقرار رہ سکتے ہیں اور دنیا کو کورونا جیسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کے اس بیان کو بعض حلقوں نے ممکنہ لاک ڈاؤن سے جوڑ دیا، جس کے بعد مختلف شہروں میں افواہوں کا بازار گرم ہوگیا۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے لاک ڈاؤن کے سوال پر کہا کہ بعض سیاسی افراد کی جانب سے ایسی بے بنیاد باتیں پھیلانا تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کے دوران جیسے حالات تھے، ویسا کوئی لاک ڈاؤن اب نہیں لگایا جائے گا، اس لئے عوام کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نہ حکومت کا ایسا کوئی ارادہ ہے اور نہ ایسی کوئی تجویز زیر غور ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر کرن رجیجو نے بھی کہا کہ یہ واضح نہیں کہ ایسی افواہیں کون پھیلا رہا ہے جبکہ وزیر اعظم پہلے ہی عوام سے اپیل کر چکے ہیں کہ وہ کسی قسم کی گھبراہٹ کا شکار نہ ہوں۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں کو ہدایت دی کہ ذخیرہ اندوزی کو ہر حال میں روکا جائے اور ایسی کوئی صورتحال پیدا نہ ہونے دی جائے جس سے عوام میں خوف و ہراس پھیلے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لاک ڈاؤن جیسی کوئی بات حکومت کے ذہن میں نہیں ہے اور نہ یہ لگایا جارہا ہے۔

ہندوستان اور ایران کے درمیان ایندھن کی تجارت بحال

امریکی پابندیوں میں عارضی نرمی کے بعد ہندوستانی ریفائنریوں نے ایرانی خام تیل اور ایل پی جی کی خریداری شروع کردی ہے تاکہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کی وجہ سے ایندھن کی سپلائی کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعرات کو اعلان کیا کہ ہندوستان سمیت ''دوست'' ممالک کے جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دی جائے گی۔ بہرحال ایران سے براہ راست ایندھن خریدنے کے ہندوستان کے فیصلے سے ملک میں ایندھن کی قلت بڑی حد تک کم ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان روس سے بھی تیل اور گیس کی خریداری کی تیاری کررہا ہے۔ ایل پی جی سے بھرا پہلا ایرانی کارگو جہاز اسی ہفتے ہندوستان پہنچے گا جبکہ آنے والے دنوں میں خام تیل اور ایل پی جی کی مزید کئی کھیپوں کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق ریفائنریاں نیشنل ایرانی آئل کمپنی کے ساتھ بات چیت کررہی ہیں تاکہ جلد از جلد زیادہ سے زیادہ خام تیل اور ایل پی جی حاصل کیا جاسکے۔ ذرائع کے مطابق کچھ معاہدے طے پاچکے ہیں۔ یاد رہے کہ ۱۹-۲۰۱۸ء سے ہندوستان کی ایران سے تیل کی درآمد تقریباً بند تھی کیونکہ اسی عرصہ میں امریکہ نے ایران پر سخت پابندیاں عائد کردی تھیں۔ اس کی وجہ سے ہندوستان کو مجبوراً درآمد روکنی پڑی تھی۔ تاہم حالیہ جنگ کے بعد امریکہ نے تہران کے خام تیل پر عائد کچھ پابندیاں ہٹادی ہیں، جس سے دونوں ممالک کے درمیان توانائی کی تجارت دوبارہ شروع ہوتی نظر آرہی ہے۔ پابندیوں سے پہلے ہندوستان کی کل خام تیل درآمدات کا ۱۰ رفیصد حصہ ایران سے آتا تھا۔

''روہت پوار خود این سی پی پر قبضہ جمانا چاہتے ہیں''

این سی پی (شرد) کے رکن اسمبلی روہت پوار نے الزام لگایا تھا کہ این سی پی (اجیت) کے کارگزار صدر پرفل پٹیل اور ریاستی صدر سنیل تٹکرے پارٹی پر قبضے کی کوشش کررہے ہیں۔ روہت کے الزام پر سنیل تٹکرے نے بدھ کی رات جوابی حملہ کیا۔ ان کا کہنا تھا ''روہت پوار کو خود این سی پی پر قبضے کی جلدی ہے۔ وہ ہمارا منہ نہ کھلوائیں، ہمیں معلوم ہے کہ انہوں نے سونیترا بھابھی (اجیت پوار کی بیوہ)، جے پوار اور پارتھ پوار (اجیت پوار کے بیٹے) کے خلاف کون کون سی سازشیں کی ہیں۔'' یاد رہے کہ روہت پوار نے الزام لگایا تھا کہ اجیت پوار کی موت کے صرف ۱۸ دن بعد ۱۶ رفروری کو پرفل پٹیل، سنیل تٹکرے اور برج موہن شرپواستو نے الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر کہا تھا کہ این سی پی (اجیت) کا آئین تبدیل ہوگیا ہے اور پارٹی کے سارے اختیارات کارگزار صدر کے سپرد کردیئے گئے ہیں۔ یعنی پرفل پٹیل اب پارٹی کے فیصلے کریں گے۔ سونیترا پوار کو جب اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر کہا کہ ۲۸ رجنوری سے لے کر ۲۶ رفروری تک اگر پارٹی کی طرف سے کوئی خط الیکشن کمیشن کو ملا ہو تو اس میں کہی گئی باتوں پر عمل نہ کیا جائے۔

جونا بازار بیڑ میں حضرت قادر پاشاہ رحمۃ اللہ علیہ مسجد کے سامنے سڑک سے متصل نالی کئی ماہ بعد مکمل صفائی جے سی بی کرواتے ہوئے رکن بلدیہ مومن زکی الدین

ایس آئی آر کیلئے ضروری میپنگ نہ کرنے پر 'رسک زون' میں ڈالا جاسکتا ہے

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کی جانب سے مہاراشٹر میں یکم اپریل سے ووٹرلسٹ کی باریکی سے جانچ کرنے کیلئے 'اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر)' سروے شروع کیا جارہا ہے جس کے تحت بی ایل او گھر گھر جاکر یا پھر پولنگ سینٹروں پر بیٹھ کر انہیں دی گئی ووٹرلسٹ کے ووٹروں کی جانچ کریں گے۔ اس کی تیاریاں شروع ہوچکی ہیں بلکہ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) نے اپنا کام بھی شروع کردیا ہے۔ اس سروے میں ووٹروں کو ان کی یا ان کے قریبی رشتہ داروں کی ۲۰۰۲ء کی ووٹرلسٹ کی تفصیل فراہم کرنا ہے۔ یہ فیملی میپنگ کے ذریعے ہوگا۔ جو ووٹر یہ میپنگ کرنے میں ناکام ہوگا، اسے 'رسک زون' میں ڈالا جاسکتا ہے اور اس کے بعد بھی اگر وہ ضروری دستاویز پیش نہیں کرسکا تو اس کا نام ووٹرلسٹ سے نکالا جاسکتا ہے۔ اس لئے شہریوں کیلئے لازمی ہے کہ وہ ابھی سے ایس آئی آر کیلئے 'فیملی میپنگ' کروالیں۔ یہ انتباہ گزشتہ شب ایس آئی آر سے متعلق بیداری لانے کیلئے منعقدہ سمینار میں ماہرین نے ممبرا میں دیا ہے۔ یہ سمینار ممبرا جامع مسجد کے بازو میں واقع آفرین ہال میں منعقد کیا گیا تھا جسے رحمہ فاؤنڈیشن (مسجد رحمہ، بازار روڈ، ممبرا) اور تنظیم علماء وائمہ کوسہ ممبرا کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ سمینار مفتی اشفاق قاضی (صدر مفتی دارالافتاء والارشاد جامع مسجد ممبئی، فیملی فرسٹ گائیڈینس سینٹر کے بانی) کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا۔

۳۹ رارا کین اسمبلی اشوک کھرات سے ملا کرتے تھے

ممبئی: حال ہی میں خواتین کے جنسی استحصال کے الزام میں گرفتار کئے گئے خود ساختہ بابا اشوک کھرات کے سبب کئی سیاسی شخصیات سوالات کے گھیرے میں ہیں۔ خاص کر سابق ریاستی وزیر تعلیم دیپک کیسرکر جن کے تعلق سے کہا جارہا ہے انہی کی ایما پر اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے ناسک میں واقع اس مندر میں گئے تھے جسکا انتظام اشوک کھرات کے ٹرسٹ کے ہاتھ میں ہے۔ اپوزیشن کی جانب سے کیسرکر کے استعفے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ اب کیسرکر نے اس معاملے میں لب کشائی کی ہے لیکن اپنا دفاع کرنے کی کوشش میں یہ راز بھی کھول دیا کہ اسمبلی کے ۳۹ رارا کین اشوک کھرات کے پاس جایا کرتے تھے لیکن دانستہ طور پر صرف انہی کا نام اچھالا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ جعلساز بابا اشوک کھرات کے خلاف ناسک کی ایک خاتون نے جنسی زیادتی کی شکایت درج کروائی تھی جس کے بعد اسے گرفتار کیا گیا۔ اشوک کھرات کے مہاراشٹر کے کئی بڑے لیڈران اور افسران سے گہرے تعلقات تھے۔ مبینہ طور پر ان میں سب سے زیادہ وہ دیپک کیسرکر کے قریب تھا۔ کیسرکر کھرات کی شیو نکا ٹرسٹ کے ذریعے تعمیر کئے گئے مندر میں جایا کرتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ایکناتھ شندے جب وزیر اعلیٰ تھے تو کیسرکر ہی انہیں لے کر مذکورہ مندر گئے تھے جہاں انہوں نے پوجا کی تھی۔ شندے کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی تھیں۔ اس کے بعد سے اپوزیشن کیسرکر کے استعفے کا مطالبہ کررہا ہے۔ دیپک کیسرکر نے طویل خاموشی کے بعد اپنے دفاع میں میڈیا کو بیان دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ''میں ایک شیو بھکت ہوں۔

بیڑ میں حج عازمین کے لیے تیسری تربیتی نشست 31 مارچ کو منعقد ہوگی

بیڑ نامہ نگار مرکزِ خدمتِ حجاج ضلع حج کمیٹی بیڑ کی جانب سے سال 2026 میں حج پر جانے والے تمام عازمین حج کے لیے تیسری تربیتی نشست (نشست) کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ تربیت ان تمام مرد و خواتین عازمین کے لیے ہے جو حج کمیٹی یا پرائیویٹ ٹورز کے ذریعے حج کے لیے روانہ ہوں گے۔ حج کمیٹی بیڑ گزشتہ تقریباً 25 برسوں سے عازمینِ حج کی بے لوث خدمت انجام دیتے ہوئے اس طرح کے تربیتی پروگرام منعقد کرتی آ رہی ہے، تاکہ عازمین کو حج سے متعلق مکمل رہنمائی اور ضروری معلومات فراہم کی جاسکیں۔ یہ تیسری تربیتی نشست 31 مارچ) 2026 منگل (کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک امن فنکشن ہال، بارشی روڈ، بیڑ میں منعقد ہوگی۔ اس موقع پر مولانا شیخ احمد کاشفی، مولانا عبدالقیوم عابد قاسمی، مولانا مفتی محمد عارف اور مولانا شکیل احمد قاسمی حج سے متعلق اہم رہنمائی فراہم کریں گے۔ منتظمین کے مطابق اسی دن عازمین کو ویکسینیشن (ٹیکہ) کا سرٹیفکیٹ بھی فراہم کیا جائے گا، جبکہ دوپہر کے کھانے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ حج کمیٹی کی جانب سے تمام عازمین سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ مقررہ وقت پر حاضر ہوں اور اپنے ساتھ چھوٹے بچوں یا دیگر رشتہ داروں کو نہ لائیں۔ مزید معلومات کے لیے ذمہ دار محمد جمیل جے کے (9970532168 .मो)، محمد شافع (9822744974 .मो)، شیخ عرفان (7020592328 .मो) اور شیخ عقیل (9822360207 .मो) سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ معلومات حج کمیٹی کے ذمہ دار محمد جمیل جے کے کی جانب سے فراہم کی گئی ہے۔

پنکجتائی منڈے نے مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کی امداد کا کیا اعلان، مرحوم کے نام سے اسکالرشپ منسوب

بیڑ (نمائندہ) مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ گوپیناتھ منڈھے کے انتہائی پسندیدہ کارکن تھے۔ اقلیتوں کی محاذ کے ذریعے بھارتی جنتا پارٹی کی ترقی کے لیے انہوں نے ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے۔ ان کی وفات پر ہم نے منڈھے صاحب کی تعلیمات پر چلنے والے ایک فعال اور سچے کارکن کو کھو دیا ہے۔ یہ الفاظ مہاراشٹر کی پشو پالن اور ماحولیات کی وزیر پنکجتائی منڈھے نے مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہے۔ گوپیناتھ مونڈے پرتیاشتھان کی طرف سے دیشمکھ خاندان کو 5 لاکھ روپے کی مدد کا اعلان کیا اور حاجی اعجاز دیشمکھ کے نام سے میڈیکل کالج میں داخلہ پانے والی تین لڑکیوں کو ہر سال اسکالرشپ شروع کرنے کا اعلان بھی کیا، مہاراشٹر بی جے پی اقلیت محاذ کے صوبائی جنرل سیکرٹری سلیم جہانگیر نے بیڑ میں ہوٹل گولڈن چوائس میں بی جے پی کے صوبائی نائب صدر مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کی یاد میں تعزیت کی مجلس کا اہتمام کیا تھا۔ اس موقع پر بی جے پی اقلیت محاذ کے قومی رہنما جمال صدیقی، صوبائی صدر ادریس ملتانی، ایم ایل اے سنجے کینکر، ڈاکٹر یوگیش کشیر ساگر، مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی، وسیم خان، سلیم جہانگیر، عمیر سلیم، کلیان آکھاڑے، سینئر ایڈیٹر قاضی مخدوم، اردو اکیڈمی کے کارگزار صدر حسین اختر، پروفیسر سوشیلا تائی مورالے، سینئر قائد معین ماسٹر، گروپ لیڈر فاروق پٹیل، آدیتیہ وارسا، نوناتھ شیرالے، دلیپ گورے، ایڈووکیٹ شیخ شفیق بھائی، سید نوید الزماں، خورشید عالم، زیت اللہ خان، نورلالا وغیرہ سمیت پارٹی کے عہدیداران، کارکن اور شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ معززین نے مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پنکجتائی منڈے نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم اعجاز دیشمکھ مونڈے صاحب کے قریبی ساتھی تھے۔ اقلیت محاذ کے ذریعے بی جے پی کی ترقی کے لیے انہوں نے ناقابل فراموش خدمات انجام دیں۔ وہ انتہائی پرسکون، چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رکھنے والے اور لگن والے بے لوث ساتھی تھے۔ ان کی وفات سے ایک فعال کارکن کھو دیا ہے۔ اس موقع پر مرحوم حاجی اعجاز دیشمکھ کی روح کو جنت نصیب ہونے کی دعا کی گئی۔ تعزیت کی مجلس میں موجود معززین نے مرحوم کی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے کہا کہ اعجاز بھائی نے اپنی وفاداری اور کام کرنے کے انداز سے ایک الگ شناخت قائم کی تھی۔ پروگرام کے بعد پنکجہ منڈھے نے مرحوم اعجاز دیشمکھ کے مکان پر جاکر تعزیت کی اور خاندان کے افراد کو یقین دلایا کہ وہ ہر سطح پر ان کے ساتھ ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

2026 میں سائبر کرائم کے طوفان کا انتباہ

آسٹن: ایک ٹیکنالوجی ماہر نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی میں جدت سے سال 2026 میں سائبر جرائم کا طوفان آنے والا ہے۔سافٹ ویئر کمپنی کراؤڈ اسٹرائیک کے چیف سیکیورٹی آفیسر شان میزری نے حال ہی میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ سائبر مجرمان مصنوعی ذہانت کو لوگوں کے سائبر سیکیورٹی دفاع کو تسخیر کرنے کے ساتھ، گمراہ کن معلومات پھیلانے یا کارپوریٹ نیٹورک میں رسائی کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔امریکی تحقیقاتی ادارے فیڈرل بیورو آف انوسٹیگیشن (ایف بی آئی) کے ریٹائرڈ عہدے دار کا کہنا تھا کہ سائبر مجرمان مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے انتخابات کے دوران اے آئی کے استعمال سے غلط بیانیے پھیلانے کے لیے لوگوں کو گمراہ کر سکتے ہیں اور ممکنہ طور پر حساس معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔سائبر سیکیورٹی ویٹرن کی جانب سے یہ انتباہ اس وقت سامنے آیا ہے جب مصنوعی ذہانت کو ماضی سے زیادہ کام میں لایا گیا ہے اور اس میں امریکا کی وفاقی اور ریاستی حکومتیں بھی شامل ہیں۔امریکی وفاقی حکومت کے 27 شعبوں میں کسی نہ کسی طرح مصنوعی ذہانت کو تعینات کیا گیا ہے اور ایسا متعدد ریاستوں میں بھی کیا گیا ہے

ساگ میں سفید مکھن 'غذائی اجزاء کا پاور ہاؤس'

موسم سرما انسانی جسم کو صحت مند رکھنے والی سبزیوں کا موسم ہے اور سرسوں کے ساگ کو تمام پتوں والی سبزیوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ساگ کا ذکر ہو اور مکئی کی روٹی اور سفید مکھن کی بات نہ ہو ایسا بھلا کیسے ہو سکتا ہے۔لیکن اگر آپ وزن کم کرنا چاہتے ہیں اور سفید مکھن سے پرہیز کر رہے ہیں تو آپ نہ صرف اس روایتی صحت مند چکنائی کے بے مثال ذائقے بلکہ ساگ کے ساتھ شامل ہو کر اس سے حاصل ہونے والے کئی فوائد سے بھی محروم ہو جائیں گے۔ماہر غذائیت لونیٹ بترا کا کہنا ہے کہ سفید مکھن نہ صرف سرسوں کے ساگ کا ذائقہ بڑھاتا ہے بلکہ اس کے فوائد میں بھی اضافہ کرتا ہے۔

سفید مکھن پروسیس شدہ پیلے مکھن کا قدرتی متبادل ہے جس میں نمک بھی شامل کیا گیا ہے۔سفید مکھن کیلشیم، وٹامن اے اور وٹامن ڈی، ای اور کے کا ایک اچھا ذریعہ ہے جو آئرن اور دیگر اہم وٹامنز کو بہتر طریقے سے جذب کرنے میں مدد کر کے سرسوں کے ساگ کے غذائی فوائد کو بڑھاتا ہے۔کریمی مکھن کڑوے ساگ کا ذائقہ بھی بہتر بناتا ہے اور آپ کی آنتوں کی صحت کے لیے بھی موثر ہے۔لونیٹ بترا نے اپنی تازہ ترین انسٹاگرام پوسٹ میں کہا کہ 'سفید مکھن روایتی طور پر گھر میں بنایا جاتا ہے جو غذائی اجزاء کا ایک پاور ہاؤس ہے اور ساگ کے صحت کے فوائد کو پورا کرتا ہے۔

پالک میں آئرن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔سفید مکھن میں موجود چکنائی آئرن کو جذب کرنے میں مدد کرتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ آپ کو مختلف غذائی اجزاء سے فائدہ اٹھانے کے لیے ساگ کے پیالے میں تھوڑا سا مکھن بھی شامل کرنا چاہیے۔کریمی اور سفید مکھن سبزیوں کی ہلکی سی کڑواہٹ کو متوازن کرتا ہے جس سے آپ کا کھانا صحت مند اور مزیدار ہو جاتا ہے۔سفید مکھن میں بیوٹیریٹ نامی فیٹی ایسڈ ہوتا ہے جو آنتوں کی صحت کو بہتر بناتا ہے اور سوزش کو کم کرتا ہے۔بہتر ہاضمے کے لیے بھی سفید مکھن کا استعمال مفید ہے۔ماہر غذائیت لونیٹ بترا نے ساگ کھانے کے شوقین افراد کو مشورہ دیا ہے کہ اگلی بار جب آپ اپنے ساگ کا مزہ لیں، تو اس اضافی صحت اور ذائقے کے لیے سفید مکھن شامل کرنا نہ بھولیں۔

سائنسدانوں کا تیارہ کردہ 'مصنوعی سورج'

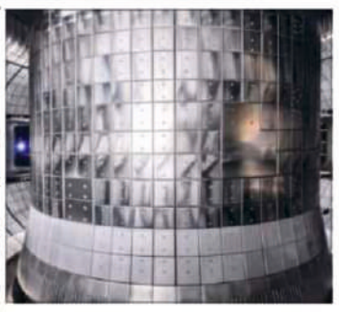

سیئول: جنوبی کوریا کی سپر کنڈکٹنگ فیوژن ڈیوائس KSTAR جسے مصنوعی سورج بھی کہا جاتا ہے، کو اپ گریڈ کر دیا گیا ہے جو اسے زیادہ دیر تک فعال رکھے گا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی کوریا کی انسٹی ٹیوٹ آف فیوژن انرجی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سپر کنڈکٹنگ فیوژن ڈیوائس کے ساتھ ایک نیا tungsten diverter نصب کیا گیا ہے جس سے اب وہ 30 سیکنڈ تک 100 ملین ڈگری سیلسیس سے زیادہ درجہ حرارت پر کام کرے گا۔انسٹی ٹیوٹ کے صدر ڈاکٹر سک جائے یو کا کہنا تھا کہ یہ نئی صلاحیت جوہری فیوژن کی توانائی کو تجارتی مقاصد میں استعمال کرنے کا باعث بنے گی۔ادارے نے یہ بھی بتایا کہ ہم آئی ٹی ای آر کے ساتھ جوہری فیوژن توانائی کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے مشترکہ کوششوں کی قیادت کر رہے ہیں۔واضح رہے کہ آئی ٹی ای آر جنوبی فرانس میں بڑے مقناطیسی فیوژن ری ایکٹر کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ڈاکٹر سک جائے یو نے کہا کہ KSTAR کو زیادہ درجہ حرارت پر لے جانے کے لیے کنٹسٹن ڈائیورٹر کا نفاذ آئی ٹی ای آر پروگرام کے لیے اہم ڈیٹا بھی فراہم کرے گا۔

بار بار جمائی لینا کس خطرے کی علامت ہے؟

اگر آپ دن بھر بار بار جمائی لیتے ہیں یا نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے مسلسل کافی کا سہارا لیتے ہیں تو یہ صرف تھکن نہیں بلکہ ایک سنجیدہ صحتی مسئلے کی نشاندہی بھی ہو سکتی ہے۔ماہرین کے مطابق ایسی علامات اکثر نیند کی شدید کمی کی طرف اشارہ کرتی ہیں، جو وقت کے ساتھ خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔امریکی ادارے 'امریکن اکیڈمی آف سلیپ میڈیسن' نے حالیہ بیان میں واضح کیا ہے کہ بار بار جمائی لینا دراصل ناکافی نیند کی علامت ہے، اور اگر اس پر توجہ نہ دی جائے تو یہ صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔اس مؤقف کی دنیا بھر کی 25 طبی تنظیموں نے بھی تائید کی ہے۔

ادارے کے صدر کے مطابق نیند کی کمی صرف فرد تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کے اثرات معاشرے تک پھیل سکتے ہیں۔مثال کے طور پر نیند کی حالت میں گاڑی چلانا حادثات کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ کام کے دوران توجہ کی کمی غلطیوں اور دیگر مسائل کو جنم دیتی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ سات سے آٹھ گھنٹے کی معیاری نیند نہ لینے سے ذیابیطس، ڈپریشن، دل اور گردوں کے امراض، ہائی بلڈ پریشر، موٹاپا اور فالج جیسے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔امریکا میں تقریباً ایک تہائی بالغ افراد دن کے وقت غیر معمولی غنودگی کی شکایت کرتے ہیں، جو اس مسئلے کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔نیند کے ماہرین کے مطابق لوگ اکثر غنودگی کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں، جیسے کسی میٹنگ میں اونگھ جانا، حالانکہ یہ واضح اشارہ ہوتا ہے کہ جسم کو مناسب آرام نہیں مل رہا۔ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ جو شخص مکمل آرام کر چکا ہو، وہ بوریت کے باوجود نیند محسوس نہیں کرے گا۔مسلسل نیند کی کمی دماغی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے، جس کے باعث انسان اپنی حالت کا درست اندازہ نہیں لگا پاتا۔ایسے افراد یادداشت، ردعمل اور ہم آہنگی کے ٹیسٹ میں زیادہ غلطیاں کرتے ہیں، حالانکہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ وہ ٹھیک ہیں۔

ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ نیند کی شدید کمی کے دوران دماغ چند لمحوں کے لیے ''مائیکروسلیپ'' میں جا سکتا ہے، جو خاص طور پر ڈرائیونگ یا حساس کام کے دوران انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں ہر سال تقریباً ایک لاکھ ٹریفک حادثات نیند کی حالت میں گاڑی چلانے کے باعث پیش آتے ہیں۔نیند کی کمی کی وجوہات میں سلیپ اپنیا، بے خوابی، طرز زندگی کی خراب عادات، ادویات اور ذہنی دباؤ شامل ہو سکتے ہیں۔ماہرین کے مطابق زیادہ کیفین، سونے سے پہلے شراب نوشی، ورزش کی کمی اور غیر آرام دہ ماحول بھی نیند کے معیار کو متاثر کرتے ہیں۔

ماہرین کا مشورہ ہے کہ اگر کسی شخص کو مسلسل غنودگی یا نیند کی کمی محسوس ہو تو اسے سنجیدگی سے لیا جائے اور ضرورت پڑنے پر طبی معائنہ کروایا جائے۔

انرجی ڈرنکس 'توانائی کا ذریعہ' لیکن صحت کے لیے کتنی نقصان دہ؟

انرجی ڈرنکس کے استعمال سے اگرچہ فوری توانائی کا احساس ہوتا ہے مگر ان مشروبات کا زیادہ استعمال صحت کے لیے نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مشروبات میں صرف کیفین ہی نہیں بلکہ چینی کی بھاری مقدار کا استعمال بھی کیا جاتا ہے جو موٹاپے سمیت بہت سی بیماریوں کی وجہ بنتی ہے۔

یہ بھی درست ہے کہ انرجی ڈرنکس کا مسلسل استعمال بعض مردوں میں بے خوابی اور بے چینی پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔اس لیے اگر انرجی ڈرنکس کی عادت کو مکمل طور پر ختم کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہو تو کم سے کم اسے بہت حد تک کم ضرور کر دیں۔

ذہنی کارکردگی میں اضافہ

تقریباً تمام ہی انرجی ڈرنکس میں کیفین پائی جاتی ہے جو دماغ کو ایکٹیو کرنے اور کھیلوں کی صلاحیت کو بہتر کرنے میں معاون ہوتی ہے۔

ہر انرجی ڈرنک میں کیفین کی مقدار مختلف ہوتی ہے جبکہ اس میں شامل دیگر عناصر ذیل میں دیے جا رہے ہیں۔

چینی:

یہ کیلوریز کے حصول کا بنیادی جزو ہے جو بعض انرجی ڈرنکس میں بڑی مقدار میں شامل کی جاتی ہے۔

اگرچہ کچھ انرجی ڈرنکس میں یہ موجود نہیں ہوتی، تاہم ان میں بھی بڑی مقدار میں کیلوریز شامل کی جاتی ہیں۔

وٹامن بی:

یہ وٹامن خوراک کو توانائی میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے جس سے انسانی جسم کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔

امینو ایسڈ:

ٹورائن اور ایل کارنیٹائن کی طرح کے مادے جسم کے بہت سے عوامل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

جڑی بوٹیوں کا استعمال:

مثال کے طور پر گارانا کیفین کی طاقت بڑھا دیتا ہے جب کہ 'جنسنگ' کے استعمال کی وجہ سے دماغ کو توانائی کا احساس حاصل ہوتا ہے۔

مردوں کو انرجی ڈرنکس سے کیوں اجتناب کرنا چاہیے؟

انرجی ڈرنکس کے استعمال سے اگرچہ کھلاڑیوں کو توانائی حاصل ہوتی ہے، تاہم ان کا استعمال مردوں کے لیے صحت کے بعض مسائل پیدا کرنے کا باعث بھی بن سکتا ہے جن میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے:

سوشل ڈیسک

'خاموش قاتل' ہائی بلڈ پریشر آپ کے دماغ کو کیسے مفلوج کر سکتا ہے؟

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ آج اپنے بلڈ پریشر کو قابو کر لیتے ہیں تو آپ نہ صرف فالج بلکہ بڑھاپے میں یادداشت کھونے کے سنگین خطرات سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر یا بلند فشارِ خون صرف دل کے لیے خطرناک ہے لیکن طبی ماہرین کے مطابق یہ 'خاموش قاتل' آپ کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت اور دماغی ساخت کو اس طرح متاثر کرتا ہے کہ جس کا اندازہ اکثر بروقت نہیں ہو پاتا۔

این ڈی ٹی وی کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ طبی زبان میں 'ہائپرٹینشن' کہلانے والا یہ مرض ایک ایسی کیفیت ہے جس میں خون کی شریانوں پر دباؤ مسلسل زیادہ رہتا ہے۔

چونکہ اس کی علامات فوری طور پر ظاہر نہیں ہوتیں، اس لیے مریض برسوں تک اس سے بے خبر رہ سکتا ہے مگر اس دوران یہ جسم کے سب سے حساس حصے یعنی دماغ کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے۔

انسانی دماغ کا وزن پورے جسم کے کل وزن کا محض دو فیصد ہوتا ہے لیکن اسے کام کرنے کے لیے جسم کی کل آکسیجن اور خون کی فراہمی کا تقریباً 20 فیصد حصہ درکار ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ خون کی گردش میں معمولی سی رکاوٹ بھی دماغی خلیوں کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔

ماہرین کے مطابق ہائی بلڈ پریشر دماغ پر درج ذیل طریقوں سے اثر انداز ہوتا ہے:

فالج کا خطرہ

بلڈ پریشر کی وجہ سے خون کی شریانیں سخت اور تنگ ہو جاتی ہیں جسے 'ایتھیروسکلروسیس' کہا جاتا ہے۔اگر خون کا کوئی لوتھڑا (Clot) دماغ کی کسی تنگ شریان میں پھنس جائے یا دباؤ کی وجہ سے شریان پھٹ جائے تو یہ فالج کا سبب بنتا ہے۔

اس کے نتیجے میں مستقل معذوری یا موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

ذہنی صلاحیتوں میں کمی

تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ادھیڑ عمری میں ہائی بلڈ پریشر کا شکار رہنے والے افراد میں آگے چل کر 'ڈیمنشیا' یا بھولنے کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔یہ اس وقت ہوتے ہیں جب دماغ کے کسی حصے کو خون کی سپلائی عارضی طور پر بند ہو جائے۔اگرچہ یہ چند منٹوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن یہ اس بات کی علامت ہیں کہ مستقبل میں ایک بڑا فالج دستک دے رہا ہے۔

دماغ کا سکڑنا

طویل عرصے تک ہائی بلڈ پریشر رہنے سے دماغ کی ساخت میں تبدیلیاں آتی ہیں۔خاص طور پر 'ہپوکیمپس' جو یادداشت کا مرکز ہے، تیزی سے سکڑنے لگتا ہے۔اس کے علاوہ دماغ کی گہرائی میں موجود باریک شریانیں متاثر ہوتی ہیں، جس سے 'وائٹ میٹر' کو نقصان پہنچتا ہے جو دماغ کے مختلف حصوں کے درمیان رابطے کا کام کرتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے اثرات صرف سر تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس سے گردے اور آنکھیں بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔گردوں کی باریک شریانیں متاثر ہونے سے وہ خون صاف کرنے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں جو ڈائلیسس کی نوبت لا سکتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر سے آنکھوں کے پردے کی شریانیں پھٹ سکتی ہیں جس سے بینائی مستقل طور پر جا سکتی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ طرزِ زندگی میں چند سادہ تبدیلیوں سے اس 'خاموش قاتل' کو قابو کیا جا سکتا ہے۔

غذا میں نمک کا استعمال کم کریں اور پھل، سبزیاں اور اناج اپنی خوراک کا حصہ بنائیں۔پروسیس شدہ اور پیکٹ والے کھانوں سے پرہیز کریں۔

ہفتے میں کم از کم 150 منٹ کی معتدل ورزش (جیسے تیز چلنا یا تیراکی) بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے میں جادوئی اثر رکھتی ہے۔

ذہنی تناؤ کم کرنے کے لیے یوگا یا گہرے سانس لینے کی مشقیں کریں۔موٹاپا بلڈ پریشر کا بڑا دشمن ہے۔

گھر پر بلڈ پریشر چیک کرنے کی عادت ڈالیں تاکہ کسی بھی تبدیلی کا فوری علم ہو سکے۔

اگر ڈاکٹر نے ادویات تجویز کی ہیں تو انہیں وقت پر لیں۔بلڈ پریشر نارمل محسوس ہونے پر بھی خود سے دوا ترک نہ کریں۔

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ آج اپنے بلڈ پریشر کو قابو کر لیتے ہیں تو آپ نہ صرف فالج بلکہ بڑھاپے میں یادداشت کھونے کے سنگین خطرات سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

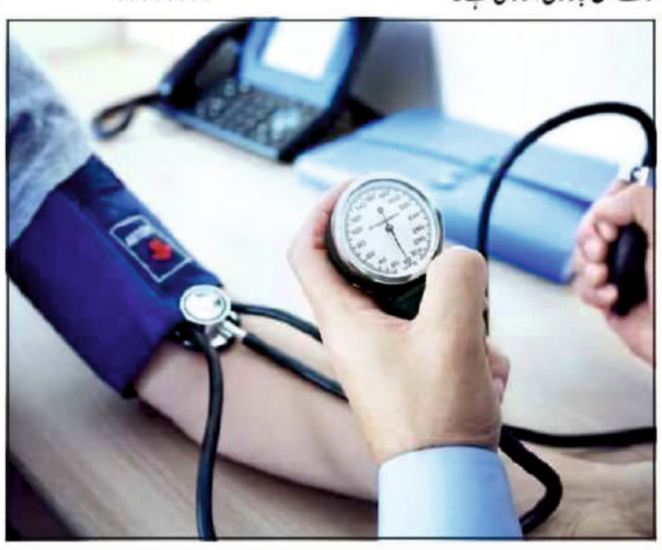

مباشرت سے متعلق وہ سوالات جو خواتین پوچھنے سے کتراتی ہیں

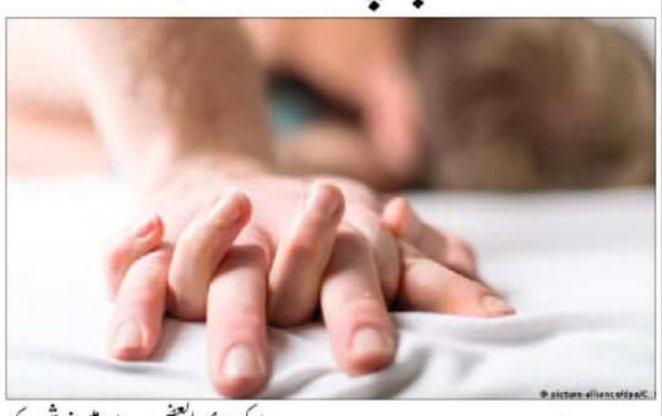

ڈاکٹر ثناء انصاری

مباشرت (sexual health) کے دوران زیادہ درد ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟ چند امراض (جیسے تھائی رائیڈ کے مسائل، ذیابیطس یا ہارمونل ایشوز) کے سبب چکناہٹ کم ہونے لگتی ہے جس کی وجہ سے جماع (intercourse) میں تکلیف ہو سکتی ہے۔بیرونی طور پر کسی چکنی چیز کا استعمال یا ہارمونل تھیراپی خشکی کو ختم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔اگر مسئلہ برقرار رہے تو کسی اچھے گائنی کولوجسٹ سے مشورہ کریں۔ویجائنہ سے خارج ہونے والے سیال میں بدبو آنا خطرے کی بات تو نہیں؟ مباشرت کے بعد ویجائنہ سے سیال کا اخراج تو ایک قدرتی عمل ہے البتہ اگر اس میں سے بدبو آنے لگے یا اس جگہ پر خارش یا جلن ہونے لگے تو اسکی وجہ ویجائنل انفیکشن ہو سکتی ہے۔انفیکشن کا سبب بیکٹیریا بھی ہو سکتا ہے اور فنگس بھی۔اگر بروقت علاج کرایا جائے تو اس مسئلے سے بآسانی چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مباشرت میں دلچسپی ختم ہو جانے کی کیا وجہ ہے؟

اس عمل میں دلچسپی ختم ہونے کا باعث کوئی طبی مسئلہ بھی ہو سکتا ہے۔بعض اوقات ذہنی تناؤ یا معاشرتی مسائل کے باعث یہ صورتحال پیش آ جاتی ہے۔اینٹی ڈپریسنٹ یعنی ذہنی دباؤ کم کرنے والی ادویات سے جنس میں دلچسپی کم ہو سکتی ہے۔اپنے شریک حیات اور ڈاکٹر سے اس بارے میں کھل کر بات چیت کرنا ضروری ہے تاکہ مسئلے کی اصل وجہ سے کا تعین کر کے علاج کو ممکن بنایا جا سکے۔بروقت تشخیص اور درست علاج سے کھوئی دلچسپی کو واپس لایا جا سکتا ہے۔

مردانہ کمزوری یا بعض مردوں میں خیزش کے عمل (erection) کو برقرار رکھنے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ اس کمزوری کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ان اسباب میں طبی مسائل، نشہ آور ادویات کا استعمال اور تعلقات میں مسائل شامل ہیں۔اس ضمن میں پہلا قدم وجہ کا پتا لگانا اور دوسرا قدم مسئلے کا حل تلاش کرنا ہے۔بعض مرد اس بارے میں بات کرنے یا اس کا اقرار کرنے سے کتراتے ہیں جس سے ان میں غصہ اور اضطرابی کیفیت پیدا ہوتی جو مسئلے کو مزید بڑھا دیتی ہے۔

سرعت انزال میں مشکل کا کیا سبب ہوتا ہے؟

بعض مردوں میں جماع سے قبل سیال کا اخراج ہوتا ہے جو کہ ایک نارمل عمل ہے۔اس کا مقصد جماع کے لئے ضروری چکناہٹ کو پیدا کرنا ہے۔اسے ہیجان شہوت (orgasm) سے تشبیہ دیا جا سکتا ہے۔رفع حاجت کی طرح اس پر بھی عمر اور تجربے کے ساتھ کنٹرول آ جاتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق تین میں سے ایک مرد کو سرعت انزال میں دشواری کا سامنا ہوتا ہے لیکن وہ عمر بڑھنے کے ساتھ اس پر قابو پانا سیکھ لیتے ہیں۔

جنسی تعلق کے نتیجے میں کس طرح کے انفیکشنز جسم میں منتقل ہو سکتے ہیں؟

جنسی تعلق سے پھیلنے والے انفیکشنز (STI) میں گونوریا اور کلیمیڈیا شامل ہیں جن کی تشخیص اور علاج بآسانی ممکن ہے۔البتہ اگر لاپرواہی برتی جائے تو ان سے عورت دائمی کمر درد کا شکار ہو سکتی ہے۔پریگنینسی میں بلیڈنگ یہاں تک کے بانجھ پن کی وجہ بھی یہ انفیکشنز ہو سکتے ہیں۔یاد رہے کہ ایچ آئی وی ایڈز اور ہیپاٹائٹس بی/سی بھی جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشنز ہیں

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ایران کا آبنائے ہرمز پر ٹول بوتھ نظام متعارف

۲ ملین ڈالرز تک وصولی، ۲ ہزار جہاز محصور، رکاوٹ جاری رہی تو دنیا کو بدترین توانائی اور معاشی بحران کا سامنا ہوگا

تہران: ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر سخت کنٹرول اور مبینہ ٹول وصولی کا نظام نافذ کر دیا ہے، آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث دنیا کی تقریباً 20 فیصد تیل اور گیس سپلائی متاثر ہو رہی ہے اور عالمی معیشت کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے بعد ایران نے خلیج سے نکلنے والے تیل اور مائع قدرتی گیس لے جانے والے جہازوں کی آمد و رفت محدود کر دی ہے۔ اس اقدام کے نتیجے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 100 ڈالرز فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہے جو جنگ سے پہلے کے مقابلے میں تقریباً 40 فیصد زیادہ ہے۔ بین الاقوامی میری ٹائم آرگنائزیشن کے مطابق آبنائے ہرمز کے دونوں اطراف تقریباً 2000 جہاز گزرنے کے انتظار میں کھڑے ہیں۔ کئی شپنگ کمپنیاں خطرات کے باعث طویل متبادل راستے اختیار کرنے کے بجائے انتظار کو ترجیح دے رہی ہیں۔ برطانوی شپنگ جریدے 'لائڈز لسٹ' کے مطابق ایران کی پاسدارانِ انقلاب بحریہ نے غیر رسمی طور پر ایک نگرانی کا نظام قائم کیا ہے جس کے تحت: جہاز مالکان کو پہلے ایران سے منسلک ثالثوں سے رابطہ کرنا ہوتا ہے۔ جہاز کی مکمل تفصیلات، کارگو، عملے کے نام اور منزل فراہم کی جاتی ہے۔ ایرانی بحری کمان معلومات کی جانچ کرتی ہے۔ منظوری ملنے پر کلیئرنس کوڈ اور مخصوص راستہ دیا جاتا ہے۔ آبنائے ہرمز میں داخل ہونے پر ایرانی اہلکار ریڈیو کے ذریعے کوڈ کی تصدیق کرتے ہیں۔ بعد ازاں ایرانی کشتی جہاز کو لراک جزیرے کے قریب سے محفوظ راستے سے گزارتی ہے۔ منظوری نہ ملنے والے جہازوں کو واپس بھیج دیا جاتا ہے۔ ایران کے مطابق صرف وہی جہاز گزر سکتے ہیں جو اس کے خلاف کارروائیوں میں شامل نہ ہوں جیسے کہ ملائیشیا، چین، مصر، جنوبی کوریا اور بھارت سے تعلق رکھنے والے بعض جہازوں کو گزرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق کچھ جہازوں نے یوآن کرنسی میں فیس ادا کی تاہم ادائیگی کی اصل رقم واضح نہیں ہے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ایک ایرانی رکنِ پارلیمنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ بعض جہازوں سے 2 ملین ڈالرز تک وصول کیے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سمندری قانون (یو این سی ایل او ایس) کے تحت عالمی آبی گزرگاہوں میں تمام جہازوں کو آزادانہ گزرنے کا حق حاصل ہے اور اس حق کو معطل نہیں کیا جا سکتا۔ ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز کی چوڑائی صرف 21 ناٹیکل میل ہے، ایران اور عمان کی سمندری حدود آپس میں ملتی ہیں، ایران اپنی حدود میں سیکیورٹی اقدامات کا دعویٰ کرتا ہے تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹول وصولی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی اور معاشی جنگ کے مترادف ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ ایران نے یو این سی ایل او ایس پر دستخط تو کیے ہیں مگر اسے پارلیمنٹ سے باقاعدہ منظور نہیں کیا ہے۔ 'الجزیرہ' کے مطابق توانائی کے ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ آبنائے ہرمز میں رکاوٹ جاری رہی تو دنیا کو دہائیوں کے بدترین توانائی بحران اور ممکنہ عالمی کساد بازاری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ابوظبی نیشنل آئل کمپنی کے سربراہ سلطان الجابر نے اس صورتِ حال کو 'معاشی دہشت گردی' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں رکاوٹ کا اثر دنیا بھر میں ایندھن، خوراک اور ادویات کی قیمتوں پر پڑتا ہے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز کو خلیج فارس سے عالمی منڈیوں تک تیل کی ترسیل کا سب سے اہم سمندری راستہ سمجھا جاتا ہے۔

میٹھی ندی فنڈ منتقل: بی ایم سی پر مالی بدانتظامی کے الزامات

ممبئی: (یو این آئی) میٹھی ندی پروجیکٹ کے لیے مختص 90 کروڑ روپے گھاٹ کوپر-مانخورد لنک روڈ فلائی اوور کی توسیع کے منصوبے میں منتقل کیے جانے پر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) پر مالی بدانتظامی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے میٹھی ندی اور دیگر آبی ذخائر کی بہتری کے لیے تقریباً 150 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے، تاہم اب تک صرف 10 کروڑ روپے ہی خرچ کیے گئے ہیں۔ باقی رقم میں سے 90 کروڑ روپے فلائی اوور منصوبے میں منتقل کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ یہ فلائی اوور منصوبہ سائن-پنویل ہائی وے پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے مقصد سے تیار کیا جا رہا ہے، تاہم اپوزیشن جماعتوں نے اس اقدام پر شدید اعتراض ظاہر کیا ہے۔ بی ایم سی حکام کے مطابق میٹھی ندی منصوبے کے لیے مختص کچھ فنڈز استعمال نہیں ہو سکے تھے اور ٹھیکیداروں کو ادائیگی پہلے ہی کی جا چکی تھی، اس لیے مالی سال کے اختتام سے قبل فنڈز کو استعمال میں لانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا تاکہ رقم ضائع نہ ہو۔ دوسری جانب اپوزیشن نے اس فیصلے کو مالی بدانتظامی قرار دیتے ہوئے گزشتہ تین برسوں میں فنڈ کی منتقلی کی مکمل جانچ اور آڈٹ کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بار بار فنڈ کی منتقلی بی ایم سی کی ترجیحات پر سوالیہ نشان ہے۔ ماہرین کے مطابق میٹھی ندی کا منصوبہ ممبئی میں سیلاب سے بچاؤ اور نکاسی آب کے نظام کے لیے نہایت اہم ہے، اس لیے اس میں فنڈ کی کمی مستقبل میں مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

مہاراشٹر میں بجلی سستی، یکم اپریل سے نرخوں میں نمایاں کمی

۱۰ / سے ۱۴ / فی صد کمی سے کروڑوں صارفین کو راحت

ممبئی: (یو این آئی) مہاراشٹر میں ریاستی بجلی ریگولیٹری کمیشن کی جانب سے مہنگائی کے درمیان عوام کے لیے بڑی راحت کا اعلان کیا گیا ہے، یکم اپریل سے بجلی کے نرخوں میں 10 سے 14 فی صد تک کمی کی جائے گی، جس سے گھریلو اور دیگر تمام صارفین کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ اس ضمن میں مہاوِترن، اڈانی، بیسٹ اور ٹاٹا پاور جیسی بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیوں کی تجاویز کو مدنظر رکھا گیا۔ حکام کے مطابق اس اقدام سے ریاست بھر کے کروڑوں صارفین کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے، خاص طور پر وہ افراد جو کم یا متوسط سطح پر بجلی استعمال کرتے ہیں، کیونکہ ان کے ماہانہ بلوں میں نمایاں کمی آئے گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے حکومت کی تشکیل کے وقت بجلی کے نرخ کم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جسے اب عملی شکل دی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بجلی نرخ میں کمی سے نہ صرف عام شہریوں کے گھریلو اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ چھوٹے کاروباروں کو بھی فائدہ پہنچے گا اور معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ گرمی کے موسم میں بجلی کی کھپت میں اضافے کے پیشِ نظر یہ فیصلہ مزید اہمیت اختیار کر گیا ہے، کیونکہ اس سے صارفین کو بڑھتے ہوئے بلوں کے دباؤ سے کافی حد تک نجات ملے گی۔

مالیگاؤں میں 'روڈ چوری' کا بڑا کھیل بے نقاب

۱۸ / میٹر ڈی پی روڈ منصوبہ بدعنوانی کی نذر ہونے کا خدشہ، عوامی حق پر ڈاکہ؟

مالیگاؤں: (خیال اثر) ملت مدرسہ چوک سے فوجی ملک سینٹر براستہ نورنگ کالونی تک مجوزہ 18 میٹر چوڑی ڈی پی روڈ کی تعمیر شروع ہونے سے پہلے ہی ایک سنگین تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے، جس نے نہ صرف شہریوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے بلکہ سرکاری نظام پر بھی سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ گرین مالیگاؤں ڈرائیو کے فعال رکن کلیم یوسف عبداللہ نے ایک تفصیلی اور چونکا دینے والا شکایتی مکتوب ایڈیشنل کمشنر اور ایگزیکٹو انجینئر (PWD) کو روانہ کرتے ہوئے اس پورے منصوبے میں مبینہ بڑے پیمانے پر بدعنوانی، فنڈز کی خرد برد اور عوامی حقوق کی پامالی کا پردہ فاش کیا ہے۔ شکایت میں سب سے بڑا الزام یہ عائد کیا گیا ہے کہ 18 میٹر چوڑی منظور شدہ سڑک کو جان بوجھ کر سکڑایا جا رہا ہے۔ سرکاری نقشوں میں واضح طور پر درج چوڑائی کے باوجود تجاوزات کو نہ ہٹانا، الیکٹرک پولز کو نہ منتقل کرنا اور زمینی حد بندی کیے بغیر کام شروع کرنے کی تیاری اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ کہیں نہ کہیں عوامی زمین کو ہڑپنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اگر یہ سڑک اپنی اصل چوڑائی سے کم بنائی گئی تو مستقبل میں یہی علاقہ شدید ٹریفک جام، حادثات اور مستقل اتی کرمن کا شکار ہو سکتا ہے، جس کی قیمت آنے والی نسلوں کو چکانی پڑے گی۔ مزید حیران کن بات یہ ہے کہ انڈین روڈ کانگریس (IRC) کے بنیادی تکنیکی اصولوں کو بھی نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ قوانین کے مطابق سڑک کی تعمیر سے پہلے تمام بنیادی ڈھانچے جیسے الیکٹرک پول، پانی کی لائنیں اور دیگر رکاوٹیں ہٹانا لازمی ہوتا ہے، مگر یہاں بظاہر ان اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر جلد بازی میں کام شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ آخر کس کے دباؤ میں یہ غیر قانونی اقدامات کیے جا رہے ہیں؟ شکایتی مکتوب میں اس بات کا بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ ماضی میں بھی اسی سڑک کے نام پر کروڑوں روپے کے فنڈز خرچ دکھائے گئے تھے، مگر زمین پر اس کا کوئی خاطر خواہ فائدہ عوام کو نہیں ملا۔ اب ایک بار پھر وہی چہرے، وہی طرزِ عمل اور وہی منصوبہ سامنے آ رہا ہے، جس سے بدعنوانی کے ایک منظم نیٹ ورک کی بو آتی ہے۔ مقامی سطح پر افسران، ٹھیکیداروں اور سیاسی مفاد پرست عناصر کے درمیان گٹھ جوڑ کے ذریعے سرکاری خزانے کو نقصان پہنچانے کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ سڑک کے ساتھ موجود تقریباً 40 فٹ چوڑی کینال کی زمین کا مسئلہ بھی نہایت حساس ہے۔ اگر اس جگہ کو مناسب تحفظ نہ دیا گیا تو نہ صرف نکاسی آب کا نظام متاثر ہوگا بلکہ سیلابی صورتحال میں پورا علاقہ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ترقی کے نام پر قدرتی وسائل اور بنیادی ڈھانچے کو قربان کرنا کسی بھی طرح قابلِ قبول نہیں۔ کلیم یوسف عبداللہ نے اپنے مکتوب میں دو ٹوک الفاظ میں انتباہ دیا ہے کہ جب تک سڑک کی مکمل 18 میٹر حد بندی (Demarcation) نہیں ہوتی، تجاوزات کا خاتمہ نہیں کیا جاتا اور تمام تکنیکی تقاضے پورے نہیں کیے جاتے، تب تک کسی بھی صورت میں کام شروع نہ کیا جائے۔ بصورت دیگر وہ بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) اور اینٹی کرپشن قوانین کے تحت عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور مفادِ عامہ میں ہائی کورٹ سے رجوع کرنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ اس معاملے کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس شکایت کی نقول ریاست کے اعلیٰ ترین عہدیداران بشمول وزیر اعلیٰ مہاراشٹر، اینٹی کرپشن بیورو (ACB)، لوک آیوکت اور سی بی آئی (CBI) کو بھی ارسال کی جا چکی ہیں، تاکہ اس مبینہ گھوٹالے کی غیر جانبدارانہ جانچ ممکن ہو سکے۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ محض ایک سڑک کا مسئلہ نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے مستقبل، علاقے کی ترقی اور شہری حقوق کا سوال ہے۔ اگر آج خاموشی اختیار کی گئی تو کل یہی خاموشی ایک بڑے نقصان میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ اس لیے ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی آواز بلند کرے، حق کا ساتھ دے اور اس ممکنہ بدعنوانی کے خلاف ایک مضبوط عوامی دباؤ قائم کرے تاکہ مالیگاؤں کو اس کا جائز حق یعنی مکمل 18 میٹر چوڑی معیاری سڑک مل سکے۔

حزب اللہ نے تباہ کر دیا، کوئی ہمارا ساتھ دینے والا نہیں

شمالی اسرائیل کے شہر مارگالیوت کا میئر لائیو انٹرویو میں رو پڑا

تل ابیب/ حیفا: (یو این آئی) لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے حملوں نے شمالی اسرائیل میں نظامِ زندگی مفلوج کر دیا ہے، جس کے بعد مقامی حکام کا صبر جواب دے گیا۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہی ہے جس میں شمالی اسرائیل کے ایک شہر کے میئر کو لائیو انٹرویو کے دوران اپنی بے بسی پر روتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ مارگالیوت کے میئر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انتہائی رقت آمیز لہجے میں کہا "حزب اللہ کے حملوں نے ہر چیز ملیا میٹ کر دی ہے۔ شہر میں بڑے پیمانے پر تباہی ہو چکی ہے اور افسوسناک بات یہ ہے کہ اس مشکل گھڑی میں کوئی بھی ملک اسرائیل کی حمایت کے لیے تیار نظر نہیں آتا۔" انہوں نے نیتن یاہو حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے جیسے ریاست نے اپنی سکیورٹی لبنان کے حوالے کر دی ہو اور مقامی آبادی کو مکمل طور پر تنہا چھوڑ دیا گیا ہے۔ کیرت شمونہ کے میئر نے بھی سنگین صورتحال کی تصدیق کرتے ہوئے خبردار کیا کہ ان کا شہر تیزی سے بھوت بنگلے میں تبدیل ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق شہر کی دو تہائی آبادی اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات پر منتقل ہو چکی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو بقیہ لوگ بھی نقل مکانی پر مجبور ہو جائیں گے، جس سے شمالی سرحد پر اسرائیلی کنٹرول علامتی رہ جائے گا۔ ماہرینِ سیاسیات کا کہنا ہے کہ شمالی اسرائیل میں پیدا ہونے والی یہ بے چینی صرف جذباتی نہیں بلکہ ایک بڑے سیاسی بحران کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ مقامی کونسل کے سربراہان کا متفقہ طور پر کہنا ہے کہ حکومت شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے محض بلند بانگ دعوے کر رہی ہے، جبکہ زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔

حزب اللہ کا ۲۴ / گھنٹوں میں ۲۱ / اسرائیلی ٹینک تباہ کرنے کا دعویٰ

تہران: حزب اللہ نے 24 گھنٹوں میں 21 اسرائیلی ٹینک تباہ کرنے کا دعویٰ کر دیا، جبکہ اسرائیل نے اپنے ایک اور فوجی کی ہلاکت کی تصدیق کر دی۔ سفارتی کوششوں کے باوجود مشرق وسطیٰ میں جنگ اور حملوں کی شدت برقرار ہے۔ اسرائیل نے تہران پر شدید بمباری کی، قم اور اُرومی شہر میں بھی رہائشی عمارتوں پر حملے کیے، متعدد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، کم از کم 13 افراد شہید ہو گئے جبکہ ملبے میں زخمیوں کی تلاش جاری ہے۔ ایران نے اسرائیل اور مشرق وسطیٰ میں امریکی اہداف پر حملے کیے، پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ ملٹی وار ہیڈ ہتھیاروں اور ڈرونز سے اسرائیلی شہر اشدود میں آئل اسٹوریج ٹینک اور ڈپو پر حملے کیے گئے۔ کویت کے علی السالم، العدیری، امارات کے الظفرہ بیسز اور بحرین کے شیخ عیسیٰ بیس کو نشانہ بنایا گیا ہے، لبنانی سرحدی دیہات میں اسرائیلی فوج کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔

مالیگاؤں کے لیاقت شیداء سر کی لیفٹیننٹ سوہم شرساٹھ سے ملاقات استقبال و کامیابی کی دل چھو لینے والی داستان

مالیگاؤں: (خیال اثر) آج ایک باوقار اور جذباتی لمحہ اُس وقت دیکھنے میں آیا جب لیاقت شیداء نے نوجوان اور باہمت فوجی افسر لیفٹیننٹ سوہم شرساٹھ سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات صرف ایک رسمی تعارف نہیں تھی بلکہ ایک ایسے سفر کی عکاسی تھی جو محنت، قربانی، اور ماں کی دعاؤں سے طے ہوا۔ لیفٹیننٹ سوہم شرساٹھ کا تعلق ایک عام مگر باہمت خاندان سے ہے، جہاں اُن کی والدہ منیشا شرساٹھ ایک معلمہ ہیں۔ ایک استاد ماں نے نہ صرف اپنے بیٹے کو علم کی روشنی دی بلکہ اُس کے دل میں وطن کی خدمت کا جذبہ بھی بیدار کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج سوہم شرساٹھ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے علاقے کے لیے فخر کا باعث بن چکے ہیں۔ سوہم کی تعلیمی زندگی بھی اُن کے عزم کی گواہ ہے۔ انہوں نے اپنی دسویں جماعت آدینا تھ انگلش میڈیم اسکول سے مکمل کی، جبکہ بارہویں کی تعلیم ڈیفنس کیریئر اکیڈمی، اورنگ آباد سے حاصل کی وہی ادارہ جہاں اُن کے خوابوں نے ایک واضح سمت اختیار کی۔ بعد ازاں انہوں نے پونے کے وشوکرما انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے کمپیوٹر انجینئرنگ میں بی ٹیک کیا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ تعلیمی میدان میں بھی کسی سے کم نہیں تھے۔ ان کے اندر موجود قیادت اور حب الوطنی کا جذبہ نیشنل کیڈٹ کور (NCC) میں مزید نکھرا، جہاں انہوں نے 'سی' سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ یہ وہ مرحلہ تھا جہاں ایک طالب علم ایک سپاہی میں ڈھلنے لگا۔ اصل امتحان اُس وقت شروع ہوا جب انہوں نے سروسز سلیکشن بورڈ (SSB) کے کٹھن مراحل کا سامنا کیا۔ بنگلور کے 24 ایس ایس بی میں اُن کا انتخاب اُن کی ذہانت، خود اعتمادی، اور قائدانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کے بعد انہوں نے گیا شہر کی آفیسرز ٹریننگ اکیڈمی میں ایک سال کی سخت ترین تربیت حاصل کی وہ تربیت جو جسم کو مضبوط اور ارادوں کو فولاد بنا دیتی ہے۔ اپریل 2025 میں فوج میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد، 7 مارچ 2026 کو انہیں باضابطہ طور پر لیفٹیننٹ کے عہدے پر کمیشن ملا۔ وہ ایس ایس سی ٹیک 64 کورس کے تحت گرینیڈیئرز رجمنٹ میں شامل ہوئے ایک ایسی رجمنٹ جس کی بہادری کی داستانیں تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی گئی ہیں۔ آج جب وہ وردی میں ملبوس ہو کر سامنے کھڑے ہوتے ہیں تو یہ صرف ایک فرد کی کامیابی نہیں بلکہ ایک ماں کی محنت، ایک استاد کی تربیت، اور ایک قوم کی امیدوں کا عکس ہے۔ لیاقت شیداء سے ملاقات کے دوران بھی یہ جذبات نمایاں رہے۔ گفتگو میں نہ صرف کامیابی کے لمحات کا ذکر ہوا بلکہ اُن مشکلات کا بھی تذکرہ کیا گیا جو اس راستے میں آئیں۔ سوہم نے بتایا کہ ہر ناکامی نے انہیں مزید مضبوط بنایا اور ہر دعا نے اُن کے حوصلے کو نئی زندگی دی۔ یہ کہانی اُن تمام نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے جو خواب دیکھتے ہیں مگر راستہ کھو دیتے ہیں۔ لیفٹیننٹ سوہم شرساٹھ کی زندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اگر نیت صاف ہو، محنت مسلسل ہو، اور ماں کی دعائیں ساتھ ہوں تو کوئی بھی منزل دور نہیں رہتی۔ آخر میں، یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ سوہم شرساٹھ صرف ایک فوجی افسر نہیں بلکہ امید، حوصلے اور وطن سے محبت کی ایک جیتی جاگتی تصویر ہیں۔

ایران: حساس معلومات لیک کرنے کے الزام میں ۱۵ / افراد گرفتار

تہران: ایران کے صوبے اصفہان میں حساس معلومات لیک کرنے کے الزام میں 15 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اصفہان سے گرفتار ہونے والے افراد پر فوجی مقامات کی لوکیشنز بتانے کا الزام ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ گرفتار افراد پر حملوں سے نقصانات کی تصاویر اور دیگر معلومات لیک کرنے کا بھی الزام ہے۔

جزیرہ خارگ پر قبضہ امریکی افواج کو مہنگا پڑ سکتا ہے

ریاض: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے تزویراتی تیل مرکز "جزیرہ خارگ" پر قبضے کیلئے زمینی افواج کی تعیناتی پر غور کیا جا رہا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ انتظامیہ اس جزیرے پر زمینی دستے بھیجنے کا جائزہ لے رہی ہے، جبکہ رواں ماہ کے آخر تک بحریہ کے دو یونٹس بھی خطے میں پہنچ جائیں گے۔ پینٹا گان ہزاروں مزید فوجیوں کو فضائی راستے سے بھیجنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تاکہ ڈونالڈ ٹرمپ کو زمینی حملے کی صورت میں مزید عسکری اختیارات حاصل ہوں۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ امریکی افواج اس جزیرے پر تیزی سے قبضہ تو کر سکتی ہیں، لیکن یہ اقدام جنگ کے فوری خاتمے کے بجائے اسے مزید طویل کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات کے باعث بیشتر امریکی عوام جنگ کی مخالفت کر رہے ہیں [illegible] ڈیفنس آف ڈیموکریسیز 'سینٹر کے ماہرین کا ماننا ہے کہ جزیرہ خارگ پر قبضے سے جنگ کا دائرہ وسیع ہو جائے گا اور امریکی افواج کو ایرانی میزائلوں اور مہلک ڈرون حملوں کا سامنا کرنا پڑے گا، جن کی وڈیوز ایران پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کر سکتا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کو امید ہے کہ اس جزیرے پر قبضے سے ایران آبنائے ہرمز کھولنے پر مجبور ہو جائے گا، جس سے مذاکرات میں امریکہ کا پلہ بھاری ہو سکتا ہے۔ تاہم ماہرین کا خدشہ ہے کہ تہران جواباً سمندر میں مزید بارودی سرنگیں بچھا سکتا ہے، جس سے بحری جہاز رانی مزید خطرناک ہو جائے گی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سابق سربراہ جوزف فوٹیل کے مطابق اگرچہ جزیرے پر قبضے کیلئے صرف 800 سے 1000 فوجیوں کی ضرورت ہے۔

ہندستان کے ۱۴ / شہروں میں ایک ملک گیر طرز زندگی اور ہاضمہ صحت سے متعلق آگاہی

سروے نے بڑی آنت کے کینسر سے متعلق آگاہی میں بڑے خلاء پر روشنی ڈالی ہے

پریس کلب، ممبئی میں کانفرنس میں ڈاکٹر درشت کے شاہ، ڈاکٹر جیوتی باجپائی اور ڈاکٹر مبارک کنیسا تونس کو دیکھا جا سکتا ہے۔

ممبئی کے رہائشیوں میں سے صرف 18.9% پاخانہ میں خون کو Colorectal Cancer کی انتباہی علامت کے طور پر پہچانتے ہیں: سروے ممبئی تیز رفتار طرز زندگی، غیر صحت بخش غذائی عادات، اور بیٹھے بیٹھے کام کرنے کے معمولات کی وجہ سے پورے ہندوستان میں ہاضمہ کی صحت کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ ہاضمے کے مسائل کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کے باوجود، معدے کی سنگین بیماریوں جیسے کہ کولوریکٹل کینسر کے بارے میں آگاہی کم ہے۔ ملک گیر سروے میں 10,198 افراد کے جوابات اکٹھے کیے گئے جن کی عمریں اس کے درمیان تھیں۔ 25 and 65 years across 14 major Indian cities بشمول کولکتہ، احمد آباد، بنگلور، کالی کٹ، چندی گڑھ، چنئی، دہلی، حیدرآباد، اندور، جے پور، کوچی، لکھنؤ، ممبئی، اور پونے۔ نتائج ہاضمہ صحت کے رویے اور بیداری میں متعدد نمونوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

Dr. Jyoti Bajpai لیڈ میڈیکل اینڈ پریسیژن آنکولوجی، اپولو ہاسپٹلس، نوی ممبئی نے کہا، کولوریکٹل کینسر بڑی آنت یا ملاشی میں نشوونما پاتا ہے اور اکثر پولپس کہلانے والی چھوٹی نشوونما کے طور پر شروع ہوتا ہے جس کا علاج نہ کیا جائے تو بتدریج کینسر بن سکتا ہے۔

Dr.Mubarakunnisa Tonse کنسلٹنٹ میڈیکل آنکولوجسٹ، ہیرانندانی ہسپتال، ممبئی نے مزید کہا، ممبئی میں ایک اور اہم تشویش پاخانہ میں خون نظر آنے جیسے سنگین حالات میں بھی خود دوائی لینے کا رجحان ہے۔ یہ، کولوریکٹل کینسر کے انتباہی علامات کے بارے میں کم آگاہی کے ساتھ، جلد تشخیص کے لاپتہ ہونے کے خطرے کو بڑھاتا ہے۔

Dr. Darshit Shah کنسلٹنٹ میڈیکل آنکولوجسٹ، سر ایچ این ریلائنس ہسپتال، ممبئی، نے روشنی ڈالی کہ طرز زندگی کی عادات بڑی آنت کے کینسر کے بڑھتے ہوئے واقعات میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

انہوں نے کہا، پروسیسڈ یا باہر کے کھانے کا کثرت سے استعمال، جسمانی سرگرمی کی کمی، تمباکو کا استعمال، اور موٹاپا خطرے میں اضافہ کر سکتا ہے۔

ممبئی میں پلس ۲۰۲۶ / میں دیویندر فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر مربوط صحت کی دیکھ بھال اور بحالی کیلئے ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھرنے کیلئے تیار ہے

ممبئی: صحت کی دیکھ بھال کیلئے ریاست کے طویل المدتی وژن کو اجاگر کرتے ہوئے Chief Minister Devendra Fadnavis نے زور دیا کہ مہاراشٹر میں مربوط صحت کی دیکھ بھال اور بحالی کے لیے ایک عالمی مقام بننے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ جیسے جیسے ریاست اپنے ۲۰۴۷ / کے وژن کی طرف بڑھ رہی ہے، صحت کی دیکھ بھال کو نہ صرف ایک سماجی ذمہ داری کے طور پر بلکہ جدت، سرمایہ کاری اور اقتصادی ترقی کے کلیدی محرک کے طور پر بھی رکھا جا رہا ہے۔ PULSE 2026 جیسے پلیٹ فارمز سے توقع کی جاتی ہے۔ چیف منسٹر مسٹر دیویندر فڑنویس، مہاراشٹرا ہندوستان کے معروف پلس ۲۰۲۶ / کے افتتاح کے بعد خطاب کر رہے تھے۔ Healthcare and Medical Education Summit in Mumbai

Shri Devendra Fadnavis انہوں نے مزید کہا کہ ان کا حکومتی مقصد واضح ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر شہری کو اپنے گھر کے ۵ / سے ۸ / کلومیٹر کے دائرے میں سستی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی حاصل ہو۔ مہاراشٹر صحت کی دیکھ بھال کے مستقبل کا انتظار نہیں کرے گا؛ ہم اسے مل کر اختراع، شراکت داری اور فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے بنائیں گے، مسٹر فڑنویس نے بتایا۔

Smt. Sunetra Pawar عزت مآب ڈپٹی چیف منسٹر نے ٹیکنالوجی اور جامع ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ شریمتی پوار نے کہا، پلس ۲۰۲۶ / صرف ایک کانفرنس نہیں ہے؛ یہ مستقبل کی طرف ایک قدم ہے، جس میں جدت، ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر، اور عالمی تعاون کو ایک ساتھ لایا جا رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ معیاری دیکھ بھال ہر شہری تک پہنچ جائے، بشمول انتہائی دور دراز علاقوں کے لوگ۔

Shri Hasan Mushrif عزت مآب وزیر برائے طبی تعلیم نے مزید کہا، مہاراشٹر طبی تعلیم کو وسعت دے کر، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنا کر، اور ٹیکنالوجی کو مربوط کر کے، ہر شہری کے لیے قابل رسائی، سستی اور معیاری دیکھ بھال کو یقینی بنا کر مستقبل کے لیے تیار صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کر رہا ہے۔

Smt. Madhuri Misal عزت مآب طبی تعلیم کے وزیر مملکت نے کہا، "ہمارا فوکس مضبوط انفراسٹرکچر، پالیسی سپورٹ، اور ملٹی اسٹیک ہولڈرز کے تعاون کے ذریعے ایک مکمل صحت کی دیکھ بھال کا ایکو سسٹم بنانے پر ہے، جبکہ مہاراشٹر کو طبی سیاحت اور اختراعات کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر پوزیشن میں رکھنا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر حکومت کا نجی ریاست کو طبی سیاحت کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کا ہدف ہے کیونکہ آیوش سے منسلک فلاح و بہبود کے مراکز کی دستیابی ہے۔

وراثت میں ملنے والا مکان اور دلوں کی آزمائش کی کہانی

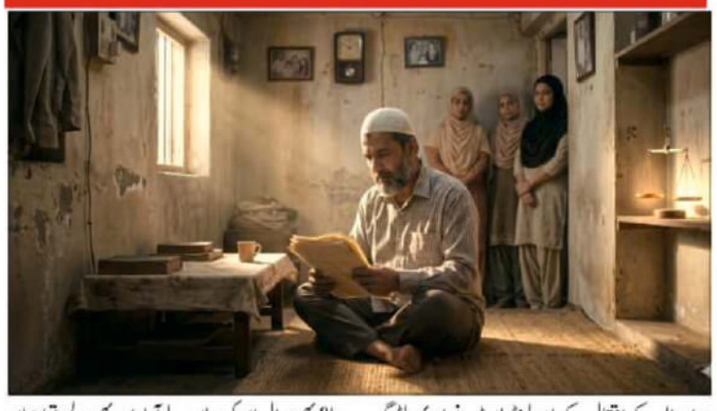

مفتی اشفاق قاضی

ممبئی جیسے کثیر الآبادی اور گنجان شہر میں، جہاں پرانی عمارتیں، پگڑی سسٹم اور لینڈ لارڈ کے تحت رہائش ایک عام بات ہے، وہاں بسا اوقات ایسے معاملات سامنے آتے ہیں جو صرف قانونی پیچیدگی نہیں بلکہ شرعی، اخلاقی اور اخروی لحاظ سے نہایت حساس بن جاتے ہیں، ایک ایسا ہی واقعہ ۲۹ دسمبر ۲۰۱۷ کو پیش آیا جب محمد خالد ابن محمد ابراہیم میر کر (فرضی نام) شخص ایک مسئلہ لے کر حاضر ہوئے، ان کے والد پولیس محکمہ میں ملازم تھے اور سرکاری حیثیت کے سبب ایک چھوٹے سے مکان تقریباً ۱۲ ب

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کمال کا فیصلہ:

شادی شدہ مرد کا بالغ کے ساتھ لیوان ریلیشن شپ میں رہنا جرم نہیں: الہ آباد ہائی کورٹ

پریاگراج: 27 مارچ (نامہ نگار) الہ آباد ہائی کورٹ نے لیوان ریلیشن شپ کے حوالے سے ایک اہم اور واضح حکم جاری کیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا ہے کہ اگر کوئی شادی شدہ مرد کسی بالغ عورت کے ساتھ اس کی رضامندی سے لیوان ریلیشن شپ میں رہتا ہے تو اسے جرم نہیں سمجھا جا سکتا۔ عدالت نے کہا کہ اخلاقیات اور قانون دو الگ چیزیں ہیں۔ اگر کوئی قانون نہیں توڑا گیا تو صرف سماجی اصولوں کی بنیاد پر مقدمہ درج نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے درخواست گزار جوڑے کی گرفتاری پر اگلے حکم تک روک لگاتے ہوئے پولیس کو انہیں تحفظ فراہم کرنے کا حکم دے دیا۔ یہ حکم جسٹس جے جے منیر اور جسٹس ترون سکسینہ کی ڈویژن بنچ نے عرضی گزاروں انامیکا اور نیتر پال کی فوجداری رٹ درخواست کی سماعت کے دوران جاری کیا۔ عدالت نے پولیس کو حکم دیا کہ انہیں گرفتار نہ کیا جائے۔ مزید برآں، عدالت نے خاتون کے اہل خانہ کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ خاندان کا کوئی فرد جوڑے کو کسی بھی طرح سے نقصان نہیں پہنچائے گا۔ وہ نہ تو ان کے گھر میں داخل ہوں گے اور نہ ہی فون، میسج یا کسی تیسرے فریق کے ذریعے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ عدالت نے شاہجہاں پور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کو سیکورٹی کے معاملے کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ٹھہرایا۔ عدالت نے کہا کہ جوڑے کی حفاظت کرنا پولیس کی ذمہ داری ہے۔ سپریم کورٹ نے 2018 کے شکتی واہنی کیس میں اس سلسلے میں پہلے ہی واضح قوانین قائم کر دیے تھے۔ عدالت نے رجسٹرار (تعمیل) کو ہدایت دی کہ وہ 24 گھنٹے کے اندر چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، شاہجہاں پور کے ذریعے اس حکم کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، شاہجہاں پور اور سٹیشن ہاؤس آفیسر، جیتی پور پولیس اسٹیشن تک پہنچائے۔ کیس کی اگلی سماعت 8 اپریل کو ہوگی۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے لکھنؤ کے بختی کا تالاب علاقے میں گرام سبھا کی زمین پر بنی مبینہ مسجد سے متعلق معاملے میں دائر عرضی کو خارج کر دیا ہے۔ تاہم عدالت نے درخواست گزاروں پر عائد 36 ہزار روپے کے جرمانے کو منسوخ کرتے ہوئے کچھ راحت فراہم کی ہے۔ جسٹس آلوک ماتھر کی سنگل بنچ نے شاہبان اور دیگر کی عرضی پر 25 مارچ کو یہ فیصلہ سنایا۔ درخواست گزاروں نے ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری بے دخلی کے حکم اور جرمانے کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ درخواست گزار یہ ثابت کرنے میں ناکام رہے کہ متنازع زمین پر ان کا کوئی حق، ملکیت یا مفاد ہے۔

توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں سنٹرل پاور انجینئرنگ سروس افسران کا رول انتہائی اہم: صدر جمہوریہ

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) بجلی صنعتی ترقی، جدت طرازی، معیارِ زندگی میں بہتری اور ملک کی مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی کیلئے اصل محرک ہے۔ سنٹرل پاور انجینئرنگ سروس بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کے شعبوں میں منصوبہ بندی اور ترقی میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اور ساتھ ہی توانائی کے نظام کے معیار، اعتماد اور تحفظ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر جمہوریہ نے آج سنٹرل پاور انجینئرنگ سروس کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ مضبوط انجینئرنگ کے اصولوں اور جدید حل کے ذریعے ملک کے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں سنٹرل پاور انجینئرنگ سروس افسران کا رول انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا۔ خیال رہے کہ سنٹرل پاور انجینئرنگ سروس اور انڈین اکنامک سروس کے افسران نے آج راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ ہند نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہندستان کی ترقی کے محاذ پر کھڑے ہیں اور ان کے فیصلے ایک مضبوط اور خود کفیل بھارت کی تعمیر میں مددگار ثابت ہوں گے۔ وہ ایسی پالیسیوں کی تشکیل اور اصلاحات کے نفاذ میں اہم کردار ادا کریں گے جو جامع اور پائیدار ترقی کو فروغ دیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ لگن اور جذبے کے ساتھ کام کریں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ان کے سفر میں کئی چیلنجز آئیں گے، لیکن یہ چیلنجز ملک کی تعمیر میں مؤثر انداز میں حصہ ڈالنے کے عظیم مواقع فراہم کرتے ہیں۔ افسران کو ہمیشہ اپنی ذمہ داریاں لگن، جدت پسندی اور سیکھنے کے مستقل جذبے کے ساتھ ادا کرنی چاہئیں۔ در جمہوریہ ہند نے انڈین اکنامک سروس کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی اور ملکی ماحول میں عوامی خدمت میں اقتصادی منصوبہ بندی اور اس کے نفاذ کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔

مخصوصات

امیت شاہ آج ممتا حکومت کے خلاف الزامات کی لسٹ جاری کریں گے: ذرائع

کلکتہ، 27 مارچ (یو این آئی) مغربی بنگال میں جاری انتخابی مہم کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ ہفتہ کی دوپہر حکمران ترنمول کانگریس کے خلاف ایک جامع الزامات کی لسٹ جاری کر سکتے ہیں۔ جمعہ کی دیر رات ان کے کلکتہ پہنچنے کی امید ہے۔ پارٹی ذرائع نے اشارہ دیا کہ الزامات لسٹ کی اشاعت مغربی بنگال میں انتخابی لڑائی سے پہلے ایک بڑے سیاسی واقعہ کو نشان زد کرے گی۔ اس کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے انتخابی منشور کے جاری ہونے کی توقع ہے۔ ایک سینئر بی جے پی عہدیدار نے کہا کہ "اگر الزامات لسٹ ترنمول کے اندر بداتظامی اور بدعنوانی کو بے نقاب کرتا ہے تو منشور اس کے جواب میں جامع حل پیش کرے گا۔ دونوں اقدامات مل کر حکمران جماعت پر تنقید کو مزید تیز کر دیں گے۔" ذرائع کے مطابق امیت شاہ کا طیارہ جمعہ کی رات تقریباً 40:11 بجے نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترے گا، جہاں سے وہ نیو ٹاؤن کے ایک ہوٹل میں جائیں گے۔ ہفتہ دوپہر 12 بجے وہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے، جہاں ان کی جانب سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی ریاستی حکومت کے خلاف باضابطہ طور پر 14 نکاتی جامع الزام نامہ جاری کیے جانے کی توقع ہے۔ ابتدائی طور پر بی جے پی نے اس دورے کے دوران پارٹی کا انتخابی منشور سنکلپ پتر جاری کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن حکمت عملی میں تبدیلی کی گئی ہے اور اب پہلے الزامات لسٹ پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ منشور چند دنوں بعد جاری ہونے کا امکان ہے، اگرچہ کوئی سرکاری تاریخ طے نہیں کی گئی۔ آنے والا الزامات لسٹ ایک اہم سیاسی دستاویز کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، جس میں بی جے پی نے گزشتہ 15 برسوں میں ممتا بنرجی کی قیادت میں مغربی بنگال کی "گراوٹ" کو اجاگر کرنے پر زور دیا ہے۔ 35 سے 40 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں ترنمول کانگریس کے مسلسل تین ادوار کے اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ خاص طور پر، اس میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ ساتھ ترنمول کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو بھی نشانہ بنانے کی توقع ہے۔ بی جے پی ذرائع نے انکشاف کیا کہ الزامات لسٹ کے سرورق پر علامتی طور پر ممتا بنرجی کو مغربی بنگال میں بدامنی کے پس منظر میں اپنی پیٹھ پھیر کر کھڑے دکھایا جائے گا، جسے کچھ پارٹی رہنما ان کے "رخصت" کی علامت قرار دیتے ہیں۔

جہاز جگ وسنت 'ایل پی جی لیکر بحفاظت گجرات کے کانڈلا بندرگاہ پر پہنچ گیا

کچھ، 27 مارچ (د س)۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز کے سمندری راستے پر بڑھتے ہوئے خطرات کے درمیان ہندوستان کے لیے ایک راحت کی خبر آئی ہے۔ ہندوستان کا جہاز جگ وسنت 'ایل پی جی لے کر جمعہ کو بحفاظت گجرات کی کانڈلا بندرگاہ پر پہنچ گیا۔ عالمی ایندھن کی سپلائی میں خلل پڑنے کے اندیشوں کے درمیان، "جگ وسنت" نام کا ایک بڑا ایل پی جی کارگو جہاز آج گجرات کے کانڈلا بندرگاہ پر بحفاظت پہنچ گیا۔ "جگ وسنت" جہاز تقریباً 42,000 سے 46,000 میٹرک ٹن مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) بھارت لے جا رہا ہے۔ آبنائے ہرمز میں بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی کے درمیان جہاز کی اپنی منزل پر بحفاظت آمد کو نہ صرف ایک تکنیکی کامیابی بلکہ ہندوستان کے لیے ایک بڑی تزویراتی کامیابی بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ جیسے ہی جہاز کانڈلا بندرگاہ پر پہنچا، اتارنے کا عمل شروع کرنے کی تیاریاں جاری تھیں۔ حکام کے مطابق ایل پی جی کو سمندر میں چھوٹے جہازوں میں منتقل کرنے کا عمل تیزی سے شروع ہو جائے گا، تاکہ گیس کو جلد سے جلد مختلف بوٹلنگ پلانٹس تک پہنچایا جا سکے۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونئیر کالج بھیونڈی میں موجودہ حالات کے تناظر میں کامیاب تقریب کا انعقاد

بھیونڈی: آج بروز جمعہ، 27 مارچ 2026 کو صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج میں ایک منفرد اور بامقصد میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں موجودہ عالمی اور ملکی حالات کے پیش نظر طلبہ کی رہنمائی کی گئی۔ اس میٹنگ کا بنیادی مقصد بچوں میں حوصلہ، اعتماد اور حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کا جذبہ پیدا کرنا تھا تاکہ وہ کسی بھی مشکل صورتحال میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں اور مایوسی کا شکار نہ ہوں۔ میٹنگ کی صدارت پرنسپل ساجد صدیقی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض شبیر سر نے انجام دیے۔ اس موقع پر ایاز انصاری نے میٹنگ کے اغراض و مقاصد نہایت مؤثر انداز میں پیش کرتے ہوئے طلبہ کو اس کے پس منظر سے آگاہ کیا۔ سینئر معلم یاسر عرفات نے طلبہ کو ایک خوبصورت مثال کے ذریعے حوصلہ دیا۔

انہوں نے کہا کہ جس طرح ایک ندی راستے میں آنے والی اونچ نیچ، رکاوٹوں اور تھپیڑوں کو برداشت کرتے ہوئے بالآخر سمندر میں جا کر اپنی الگ پہچان بناتی ہے، اسی طرح طلبہ کو بھی مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ ثابت قدمی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔

سینئر معلم مومن فہیم نے طلبہ کو وقت کی پابندی، ایمانداری اور محنت کی اہمیت سے آگاہ کیا اور کہا کہ کامیابی انہی اصولوں پر عمل کرنے میں پوشیدہ ہے۔ پرنسپل ساجد صدیقی نے اپنے صدارتی خطاب میں طلبہ کو موجودہ حالات میں ہمت اور حوصلے کے ساتھ جینے کا درس دیا۔ انہوں نے کہا کہ چاہے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں، ہمیں ڈٹ کر ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے طلبہ کو یہ بھی تلقین کی کہ وہ اپنے گھر والوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور معاشرے کے دیگر افراد کی مدد کریں اور ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ آخر میں چودھری سنا نے تمام معزز اساتذہ اور شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے میٹنگ کے اختتام کا اعلان کیا۔ یہ میٹنگ طلبہ کے لیے نہایت حوصلہ افزا ثابت ہوئی اور ان کے اندر مثبت سوچ اور مضبوط عزم پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

خود انحصاری کی کوششوں کے باوجود ہندوستان کی توانائی کی درآمدات پر انحصار بڑھا: جے رام رمیش

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے جمعہ کے روز توانائی کی درآمدات پر بڑھتے ہوئے انحصار کے حوالے سے مرکزی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک ایندھن کے اہم شعبوں میں خود انحصاری سے مزید دور ہو گیا ہے۔ مسٹر رمیش نے ایک بیان میں کہا کہ 2014-15 سے 2024-25 کے درمیان خام تیل کی درآمدات پر ہندوستان کا انحصار 84 فیصد سے بڑھ کر 90 فیصد ہو گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ اسی مدت کے دوران ایل پی جی کی درآمد پر انحصار 46 فیصد سے بڑھ کر 62 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا: "یہ سب تب ہو رہا ہے جب نعرہ آتم نربھرتا (خود انحصاری) کا دیا گیا تھا۔" کانگریس لیڈر نے کہا کہ ملک میں قدرتی گیس کی پیداوار کی صورتحال مزید مبہم بنی ہوئی ہے، جسے انہوں نے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر نریندر مودی کے دور اقتدار میں کیے گئے دعووں سے جوڑا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 26 جون 2005 کو مسٹر مودی نے اعلان کیا تھا کہ گجرات اسٹیٹ پیٹرولیم کارپوریشن نے کرشنا گوداوری بیسن کے گہرے سمندر میں ملک کے سب سے بڑے گیس کے ذخائر دریافت کیے ہیں، جسے ہندوستان کو توانائی کے شعبے میں خود کفیل بنانے والا قدم قرار دیا گیا تھا۔ تاہم، مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ بعد کی تحقیقات میں یہ دعوے غلط ثابت ہوئے۔ انہوں نے کہا، 2011 سے 2016 کے درمیان سی اے جی کی پانچ رپورٹوں میں اسے 000,20 کروڑ روپے کا گھوٹالہ بتایا گیا۔" انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اگست 2017 میں جی ایس پی سی کا آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن او این جی سی میں انضمام کر کے اس مسئلے کو "دبا دیا گیا۔" انہوں نے تبصرہ کیا "مودی کی جانب سے جس گیس کا بڑے پیمانے پر وعدہ کیا گیا تھا، وہ محض گیس (ہوائی بات) ہی بن کر رہ گئی۔" یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب ملک کی توانائی کی حفاظت اور درآمدی انحصار کے حوالے سے سیاسی بحث تیز ہے۔

لکھنؤ میں جمعہ کی نماز کے بعد سعودی عرب کے خلاف احتجاج

لکھنؤ، 27 مارچ (یو این آئی) لکھنؤ میں بعد نماز جمعہ شیعہ طبقے نے آصفی مسجد میں سعودی عرب حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ اس دوران بڑی تعداد میں لوگوں نے سعودی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ احتجاج کے دوران مظاہرین سعودی عرب کے مدینہ میں واقع تاریخی قبرستان جنت البقیع کی دوبارہ تعمیر کا مطالبہ کر رہے تھے۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں احتجاجی اور دہشت گردی مخالف تختیاں اٹھا کر اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ کچھ لوگوں نے سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان کی تصویر جلا کر احتجاج درج کیا۔ اس کے ساتھ امریکہ، اسرائیل اور سعودی عرب کے خلاف بھی نعرے لگائے گئے۔ وہیں صورتحال کو دیکھتے ہوئے بڑا امام باڑہ کے باہر بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی تھی تاکہ قانونی نظم و نسق برقرار رہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ یہاں سرور کائنات کی صاحبزادی حضرت سیدہ فاطمہ زہرا سمیت کئی اہم شخصیات کی قبریں تھیں، جنہیں سعودی حکومت نے مسمار کر دیا تھا۔ احتجاج کے دوران مولانا کلب جواد نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سعودی حکومت کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ جنت البقیع شیعہ برادری کے لیے نہایت اہم مذہبی مقام ہے اور جب تک وہاں موجود قبروں کی دوبارہ تعمیر نہیں کی جاتی، احتجاج جاری رہے گا۔ مغربی ایشیا میں کشیدگی کے بڑھتے ہوئے حالات کے دوران آج جنت البقیع کے انہدام کے خلاف اور مزارات مقدسہ کی تعمیر نو کے لئے نماز جمعہ کے بعد لکھنؤ کے آصفی مسجد میں شیعہ عالم سید کلب جواد نقوی کی قیادت میں احتجاج کیا گیا۔ نمازیوں نے احتجاج میں جنت البقیع کے انہدام پر سعودی حکومت کی مذمت کرتے ہوئے مقدس مزارات کی تعمیر نو کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے آل سعود کے خلاف مردہ باد کے نعرے لگائے اور سعودی فرماں روا محمد بن سلمان کی تصویر کو نذر آتش کر کے اپنے غم و غصہ کا اظہار کیا۔ اس موقع پر امریکہ اور اسرائیل کے خلاف بھی نعرے لگے اور مسلم حکمرانوں کو ان طاقتوں کا غلام قرار دیا گیا۔ مولانا کلب جواد نے یہاں موجود میڈیا اہلکاروں سے کہا سعودی عرب میں، ہمارے مقدس مقامات پر قبریں ہیں۔ وہاں، ایک صدی قبل سعودی حکومت نے قبروں اور مزاروں کو مکمل طور پر منہدم کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ اسلام کے خلاف ہیں۔ ہم ایک صدی سے مزاروں اور قبروں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ سب سے زیادہ شیعہ اور صوفیوں کو قتل کرنے والے سعودی عرب کے ایجنٹس ہیں۔ علاقائی تنازع کے درمیان بھارتی جہازوں کے خلیج ہرمز سے گزرنے کے معاملے پر نقوی نے کہا یہ یہاں کے عوام کے لیے ایک فتح ہے۔ اسی طرح، عوام اس وقت ان کی مدد کر رہی ہے، اور بہت سے ہندو بھائی بھی مدد کر رہے ہیں۔ لکھنؤ میں احتجاج اس سے پہلے کے مظاہروں کی عکاسی کرتا ہے جو بڑا امامباڑہ میں ہوئے تھے، جہاں نقوی نے امریکہ پر تنقید کی اور جاری تنازع پر اس کے اقدامات کی سخت مذمت کا مطالبہ کیا۔ ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور (IRGC) نے مغربی ایشیا کے ہمسایہ ممالک میں شہریوں کو نئی وارننگ جاری کی ہے۔ پریس ٹی وی پر شائع کیے گئے ایک پیغام میں IRGC نے کہا مغربی ایشیا کے عوام کے لیے۔ بزدل امریکی-صہیونی افواج، جو اپنے فوجی اڈوں کا دفاع کرنے کی ہمت اور صلاحیت نہیں رکھتیں، اسلام کے مجاہدین کے خوف سے معصوم شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

جنت البقیع کے انہدام کے خلاف اور مزارات کی تعمیر نو کے لئے آصفی مسجد میں نماز جمعہ کے بعد احتجاج، مسلمانوں کے تمام فرقوں کو جنت البقیع کی تعمیر نو کے لئے آواز اٹھانی چاہیے: مولانا کلب جواد نقوی

تعلیم میں سبقت کے علاوہ مسلمانوں کی ترقی کا کوئی دوسرا راستہ نہیں: مولانا فضل الرحیم مجددی

نئی دہلی، / جے پور، 27 مارچ (یو این آئی) امام ربانی سینئر سیکنڈری اسکول جے پور کے نتائج کا خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ مسلمانوں کے پاس ترقی کا تعلیم کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے انہوں نے کہا کہ امام ربانی سینئر سیکنڈری اسکول جے پور کے طلبہ نے دسویں کے نتائج بہت شاندار رہے ہیں، دو طالبات علیزہ مریم 94 فیصد اور اسما خاں 94 فیصد کے ساتھ مشترکہ طور ورسرفہرست رہیں۔ جبکہ الشفا قریشی 83:94 اور اسما 83:94 بھی مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر رہیں۔ اسی طرح زوبیہ رحمان 33:93 تیسرے نمبر پر جب کہ عرشیہ مرزا 17:92 اور کائنات 17:92 مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر رہیں۔ واضح رہے کہ 185 طلباء طالبات نے دسویں کے امتحان میں شرکت کی تھی ان میں ایک کے علاوہ تمام طلبہ اور طالبات کامیاب رہیں۔ ان میں اکثریت طالبات کی تھیں۔ امام ربانی سینئر سیکنڈری اسکول جے پور کے مجموعی طور پر نتائج 99 فیصد سے زائد رہے۔ مسلمانوں کے تمام شعبے میں زوال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جامعہ ہدایت جے پور کے سربراہ اور عبدالرحیم ایجوکیشنل ٹرسٹ کے چیرمین مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ ہمیں شدت سے اس وقت یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ ہم اس قدر برے حالات میں کیوں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہم تعلیم میں سبقت حاصل نہیں کرتے اس وقت تک ہماری ترقی نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تعلیم و تمدن کا اس قدر جلوہ تھا کہ انگلینڈ کے بادشاہ جارج ثانی نے اپنے خاندان کی بچیوں کو ترکی کے خلیفہ کے پاس بھیجا تھا تاکہ وہ وہاں کی تہذیب و ثقافت سیکھ سکے جو اس وقت وہاں رائج تھی۔ انہوں نے کہا کہ جو قوم اس وقت اتنے عروج پر تھی اور اس کے معیار اتنے بلند تھے وہ آخر اس قدر ہر شعبے میں نیچے کیوں گر گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تمام شعبے میں اعلیٰ معیار کے ماہر افراد پیدا کئے اس کے باوجود یہ قوم پسماندہ کیسے ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ 1996 میں امام ربانی اکلش میڈیم اسکول کی بنیاد رکھی گئی جو آج ملی نوجوانوں کو رفتار زمانہ سے علمی سطح پر ہم آہنگ کرنے کا ایک موثر ذریعہ بن گیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ امام ربانی پبلک اسکول کے علاوہ چار اسکول ہیں۔ عبدالرحیم ایجوکیشنل ٹرسٹ کی وائس چیرمین ڈاکٹر ثمرہ سلطانہ نے کہا کہ اگر خواتین میں حوصلہ اور عزم ہے تو وہ دنیا کے ہر شعبے میں اپنی چھاپ چھوڑ سکتی ہیں۔ انہوں نے سچر کمیٹی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں میں تعلیم کی بہت کمی ہے اور اس کا ڈراپ آؤٹ بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس قوم کا حال جس کی مذہبی کتاب آغاز ہی اقرا سے ہوئی ہے۔

ایران پر ایک ناجائز جنگ مسلط کی گئی، اس کے حق میں کوئی بھی آواز بلند نہیں کرے گا: وزیر اعلیٰ

جموں و کشمیر اسمبلی کی کارروائی ہنگامہ آرائی کی نذر، اسمبلی میں کانگریس اور بی جے پی رکن اسمبلی کے درمیان ہاتھا پائی

جموں، 27 مارچ (د س)۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز ایران سے متعلق جاری تنازع کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے غیر قانونی اور ناجائز جنگ قرار دیا اور اس کے انسانی و علاقائی اثرات پر گہری تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے یہ بات جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جس طرح ایران پر ایک ناجائز جنگ مسلط کی گئی، اس کے حق میں کوئی بھی آواز بلند نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس تنازع میں ہونے والی جانی نقصان انتہائی افسوسناک ہے، جس میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای سمیت ان کے قریبی ساتھیوں اور رشتہ داروں کی ہلاکت شامل ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے عام شہریوں، خاص طور پر بچوں کی ہلاکت پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم اسکولی بچیوں کا بہیمانہ قتل حالیہ تاریخ میں ایک افسوسناک اور غیر معمولی واقعہ ہے، جس کا مقصد بھی واضح نہیں ہے۔ انہوں نے عالمی طاقتوں کے بدلتے بیانات پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کبھی حکومت کی تبدیلی کی بات کی جاتی ہے، کبھی آبنائے ہرمز اور کبھی تیل کی قیمتوں کا حوالہ دیا جاتا ہے، جس سے اس جنگ کی اصل وجہ ہی مشکوک نظر آتی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس تنازع کے اثرات بھارت پر بھی براہ راست پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑی تعداد میں بھارتی شہری ایران میں پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ ملک میں پٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں بھی اسی صورتحال کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس جنگ نے نہ صرف عملی بلکہ جذباتی طور پر بھی لوگوں کو متاثر کیا ہے اور عوام کے احساسات کو ٹھیس پہنچی ہے، اس لیے ایوان میں اس پر اظہار خیال کرنا سب کا حق ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھارت کے ایران، امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں اور انہوں نے بطور وزیر مملکت برائے امور خارجہ اپنے دور میں ایران کے ساتھ تعلقات کا خود مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی کہ وہ اپنے سفارتی تعلقات کو استعمال کرتے ہوئے اس جنگ کے خاتمے اور خطے میں امن کے قیام کے لیے کردار ادا کریں۔ اپنے خطاب کے اختتام پر عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ اپنی اور اپنے ساتھیوں کی جانب سے ایران پر مسلط کی گئی اس جنگ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ جموں و کشمیر اسمبلی میں جمعہ کے روز اس وقت کشیدگی پیدا ہو گئی جب کانگریس اور بی جے پی اراکین کے درمیان تلخ کلامی ہاتھا پائی میں بدل گئی، جس کے بعد ایوان کی کارروائی کچھ دیر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق کانگریس کے رکن اسمبلی عرفان حفیظ لون اور بی جے پی کے رکن اسمبلی یدھویر سیٹھی کے درمیان اس وقت جھڑپ ہوئی جب کانگریس اراکین نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس دوران بی جے پی رکن کی جانب سے راہل گاندھی کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے گئے، جس سے صورتحال مزید بگڑ گئی۔ بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ تنازع کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے وزیر اعظم کی جانب سے تمام وزرائے اعلیٰ کا اجلاس بلانے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ اس کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم جنگ کے خاتمے کے خواہاں ہیں اور تمام ریاستوں کو اعتماد میں لینا ایک اچھا قدم ہے۔ ادھر بی جے پی کے رکن اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیا نے وزیر اعظم کی سفارتی حکمت عملی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بھارت مضبوط ہوا ہے اور ملک میں 70 دنوں کے لیے گیس اور پٹرول کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے۔ انہوں نے بعض سیاسی جماعتوں پر الزام لگایا کہ وہ عوام میں غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جموں و کشمیر اسمبلی کا بجٹ اجلاس جمعہ کے روز پانچ ہفتوں کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہوتے ہی ہنگامہ آرائی کی نذر ہو گیا، جس کے باعث ایوان کی کارروائی آدھے گھنٹے کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اجلاس کے آغاز کے فوراً بعد حکومتی اور اپوزیشن بینچوں کے ارکان اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے، نعرے بازی کی اور سوالیہ وقفہ میں خلل ڈالا، حالانکہ اسپیکر عبدالرحیم راتھر کی جانب سے بار بار نظم و ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی جاتی رہی۔ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس، کانگریس، سی پی آئی (ایم)، آزاد اراکین اور اپوزیشن پی ڈی پی کے ارکان نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اسرائیل کے خلاف نعرے لگائے، جبکہ بی جے پی اراکین نے جموں میں نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کے مطالبے پر پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ واضح رہے کہ اسمبلی کا بجٹ اجلاس 27 مارچ کو پانچ ہفتوں کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہوا، جس کا پہلا مرحلہ 2 فروری سے 20 فروری تک جاری رہا تھا۔

بسولی میں طرحی مشاعرہ کا شاندار انعقاد

ایران نے ہی ظلم کا ڈٹ کر دیا جواب ✵✵ اہل عرب تو جشن قضا دیکھتے رہے

بدایوں، اتر پردیش۔ (آشوتوش/ ہندوستان نیوز بیورو) مقامی قصبہ بسولی کے ایم جے آر پبلک اسکول، ضمیر منزل میں جشن عید الفطر بطور بزم صدائے ادب کی جانب سے حاجی صغیر احمد کی سرپرستی، مجاہد امجدی کی صدارت اور ڈاکٹر امیر الدین کی نظامت میں طرحی مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ بعد نماز عشاء شروع ہوا یہ مشاعرہ دیر شب کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جسمیں سامعین کی جانب سے پسند کئے گئے چند اشعار مندرجہ ذیل ہیں:

ع - یہ درش ہمکو فرش ازاں سے ملا کہ جو
ماجد پیام قرب و بلاد یکھتے رہے۔ ماجد بسولوی

ع - زمین پہ کبھی عرش علا دیکھتے رہے
جبرائیل بھی نبو کی ادا دیکھتے رہے۔ شبر